مٹی کے دیئے

شتاق احمد شتاق

سید یعقوب دلکش

علام بھی ساحمہ

CC-0. Jammu & Kashmir Academy of Art, Culture & Languages Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مٹی کے دیئے

کترِ وی ژآنگی

○ مشتاق احمد مشتاق
○ سید یعقوب دلکش
○ غلام نبی شاہد

اُردو اور کشمیری
افسانوں کا سنگم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جملہ حقوق بحق مصنفین محفوظ ہیں۔

بار اول ——— تعداد ——— ۵۰۰

سال ——— ۱۹۷۶ء

سرورق ——— سجاد سیلانی

کتابت ——— محمد سلیم

طباعت ——— بروکا زپریس

مصنفین ——— مشتاق احمد مشتاق۔ سید یعقوب دلکش۔ غلام نبی شاہد

ان تمام خاکوں کے تمام کردار اور کرداروں کے نام ذہنی ہیں
اس سے کوئی مطابقت محض اتفاقیہ ہو سکتی ہے جسکے لئے مصنفین پر کسی قسم کی
کوئی ذمہ داری عاید نہیں ہو سکتی۔

قیمت =/5 روپے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھے روکے گا تو اے ناخدا کیا غرق ہونے سے
کہ جن کو ڈوبنا ہو ڈوب جاتے ہیں سفینوں میں

(اقبالؒ)

انتساب

اُن حساس چوٹوں کے نام جنھوں نے ہمیں قلم
اٹھانے پر مجبور کیا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عجوبہ

"مٹی کے دئے" نئی نسل کے تین اُبھرتے ہوئے ادیبوں کی مشترکہ کاوشوں کا ثمر ہے۔ جہاں تک میرے مشاہدے کا تعلق ہے میں دُنیائے ادب میں ایسا منفرد کون عجوبہ پہلی بار دیکھ رہا ہوں۔ میرے نظریئے کے مطابق افسانوں کا یہ حسین مجموعہ چونکا دینے والا عجوبہ اِسلئے کہلایا کہ یہ بیک وقت دو زبانوں کی نمایندگی کرتا ہے۔ اِس میں اُردو کہانیاں بھی ہیں اور کشمیری زبان میں لکھے گئے افسانے بھی دو زبانوں کا یہ سنگم ہر لحاظ سے ایک نئی ایجاد ہے اور اِس ایجاد کے موجد تین ایسے نوخیز قلم کار ہیں جو گلستانِ ادب کی ایک ہی کیاری کے پھول ہوتے ہوئے بھی الگ تھلگ تصور اور طرزِ تحریر کے مالک ہیں۔ جہاں مُشتاق کے ہاں چھوٹے موضوع اور اسلوب کی صحیح جانکاری نمایاں ہے وہاں شاہد کی دل آویز طرزِ تحریر اور بیان میں بہتے پانی کی روانی بھی صاف عیاں ہے۔ دونوں قلم کار اگرچہ کہانی کے روایتی رنگ پر اکتفا کئے ہوئے ہیں۔ تاہم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ان کی ہر کہانی وقت اور سوسائٹی پر لگے ہوئے بدنما دھبوں کی بے باکی کے ساتھ نشاندہی کرتی ہے۔ مشتاق نے "مٹی کا دیا" تخلیق کرکے جہاں اوباش مردوں پر طنز کی کاری ضرب لگادی ہے وہاں ستم رسیدہ راضیہ جیسی معصوم لڑکیوں پر مشتاق نے آنسو بہائے ہیں۔ بوند بوند پیاسی میں شاہد نے خود بھی جذبات کی رو میں بہہ کر جذبات نگاری اور حقیقت پسندی کا مظاہرہ کیا ہے۔ خط پر مبنی اس کہانی میں شاہد کا اچھوتا فن واضح طور پر نکھر آیا ہے۔ الغرض مشتاق اور شاہد کی ہر کہانی میں روایتی رنگ کی حسین چاشنی اتم موجود ہے لیکن ان کے برعکس دلکش کی کشمیری زبان میں لکھی گئی دلکش کہانیاں جدیدیت کے سانچے میں اسطرح ڈھل گئیں ہیں کہ قاری اپنے ذہن کو جھنجھوڑنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ دلکش نے جدید افسانے کا اسلوب اچھی طرح سمجھ لیا ہے۔ اسی لئے اس کی ہر کہانی غور طلب ہے۔ مخصوص علامتوں کا سہارا لیکر اپنے داخلی احساسات کا اظہار کرنا آجکل بیماری فن کہلاتا ہے اور دلکش اس فن سے بخوبی واقف نظر آتا ہے۔ "گل قند" میں دلکش کا جدید رنگ عروج پر ہے۔ لیکن ابہام کے بھاری پتھر کے تلے دبا ہوا فن پارہ کبھی کبھار دب کر ہی رہ جاتا ہے۔ لہذا کہانی کار کو قاری کی ذہنی سکت کا لحاظ سامنے رکھتے ہوئے مناسب ابہام کا استفادہ اٹھانا چاہیئے۔ تاہم دلکش کی کہانیاں مبہم سہی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر بھی وقت کا تقاضہ پورا کرنے میں پیش پیش ہیں۔

بہر کیف جسکے سینے میں دھڑکتا ہوا احساس دل ہو اور پرکھنے والی آنکھیں ہوں وہی انسان ادیب کہلاتا ہے۔ افاقوں کے اس حسین مجموعہ کے پیش نظر مشتاق، شاہد اور دلکش کی ابھرتی ادیبانہ صلاحیتوں کا بھرپور احساس ہوتا ہے۔ اگر اسی روش کے مطابق یہ لوگ لکھتے رہے تو عنقریب ہی میدان ادب کے شہسواروں میں شمار کئے جائینگے۔ کہانی کے تین ان تینوں دوستوں کا رجحان دیکھ کر مجھے انکے روشن مستقبل کا یقین ہو گیا۔ میری تمام تر نیک خواہشات انکے ساتھ ہیں۔ اور مجھے کامل یقین ہے کہ "مٹی کے دیئے" کو ہر طبقۂ فکر میں پسند کیا جائیگا۔

سجاد سیلانی
وانی آرٹ
ڈلگیٹ سرینگر کشمیر۔
۱۹ ستمبر ۱۹۷۶ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ترتیب

۱	دیباچہ	۸
۲	لحاف	۱۰
۳	تار	۱۶
۴	خوابیدہ گھونگھٹ	۲۱
۵	احساس کا گھاؤ	۲۷
۶	گل قند	۳۲
۷	ڈاکیہ	۴۰
۸	مٹی کا دیا	۴۴
۹	کتر بیونگ	۵۲
۱۰	بوند بوند پیاسی	۵۸
۱۱	ا - م - ح	۶۶
۱۲	نشہ اور ٹھوکر	۷۰
۱۳	بوچھ	۸۱
۱۴	افسانہ	۸۶
۱۵	باگل	۹۳

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دیباچہ

فطرتاً ہر انسان ایک مصور، ایک شاعر ایک ادیب۔۔۔۔ ایک فن کار ہوتا ہے۔ لیکن فن ——— ! فن حساس ذہنوں کا وہ معصوم و مقدس روح پرور جذبہ ہوتا ہے۔ جسکی کوکھ میں آدمی زندگی کی مکروہ و بھیانک، حسین و شوخ، تلخ و شیریں حادثوں سے متاثر ہو کر اپنے جذبات و احساسات کی ترجمانی کیلئے قلم کا سہارا لیتا ہے ——— ہم تین نوجوانوں کا سنگم "شاہین پبلیشرز غانیار" کی پرخلوص آغوش میں ہوا۔ خیالوں کا تبادلہ ہوا۔ اپنی تخلیقوں پر بحثیں کیں۔۔۔۔۔۔ اور پھر جیسے کسی انجانی قوت نے ہمارے شوق آتش کو بھڑکا کر ہمیں ادب کے وسیع سمندر میں غرق کرنے کی سعی کی۔ اسطرح بالآخر "ساگر پبلیکیشنز" کی طرف سے ہمارا یہ افسانوی مجموعہ "مٹی کے دئے" آیا۔

کوشش پہلی ہے۔ یقین ہے کہ آپ اسے پسند فرمائیں گے ——— اور اپنی قیمتی اور گراں قدر رائے سے ضرور نوازیں گے ———

ہم اور دوستوں کے علاوہ جناب سجو دسیلانی کی یہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شفقت شخصیت کے بے حد ممنون ہیں۔ کہ انہوں نے ہر رنگ میں ہماری حوصلہ افزائی کی۔

* مشتاق احمد مشتاق
* سید یعقوب دلکش
* غلام نبی شاہد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غلاف

مشتاق احمد مشتاق

مشتاق احمدی

دسمبر کی سرد ٹھٹھرتی ہوئی رات سیاہ لبادہ اوڑھے دھیرے دھیرے سرکتی جا رہی تھی۔ بند کمروں میں لاتعداد انسانوں کی لاشیں دراز پڑی تھیں دور دور تک کوئی آواز، کوئی نغمہ ـــــ زندگی کا کوئی متحرک تصور نہ تھا۔ کائنات خاموش تھی۔ سڑک سنسان تھی۔ اور گلی ویران ....! لیکن اچانک دور کوئی کتا بھونک اٹھا ـــــ جیسے کہ زندگی، حرکت اور عمل کا احساس دلا رہا ہو۔ اور دوسرے ہی لمحے ایک انسانی ہیولہ ویران گلی میں سے گذر کر ایک جھونپڑی نما مکان میں داخل ہو گیا۔ ایک کمرے کے نزدیک پہنچکر لالٹین کی مدہم روشنی میں چولھے کے قریب بیٹھی ایک جوان لڑکی کو اونگھتے ہوئے دیکھا۔ سرد آہ بھر کر آواز دی ـــــ "حلیمہ"

"آ ـــ اکرم بھیا ـــــ" لڑکی نے ہڑبڑا کر اپنی بڑی بڑی گول آنکھیں پھیلاتے ہوئے شکایتی لہجے میں کہا ـــــ "اتنی دیر تم کہاں تھے بھیا ـــــ یہاں میں اکیلی ڈر رہی تھی۔"

"پگلی ـــــ" اکرم نے پیار سے ڈانٹا ـــــ "ڈر کس بات کا تمہارے ہی کام سے درزی کے پاس گیا تھا۔ دیر ہو گئی۔ اور پھر میں نے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پہلے ہی کہا تھا۔ مجھے دیر ہو جائے تو میرا انتظار مت کرنا۔ کھانا کھا کے تمہیں سو جانا چاہیئے۔ میرے ہوتے ہوئے تمہیں کوئی تکلیف نہ ہونی چاہیئے۔"

"تکلیف تو بھیا تم اٹھاتے ہو۔ میرے لئے اتنا کام۔۔۔"

"کام ——" اکرم بہن کی معصومیت پر مسکرایا۔ "میں نہ کروں۔ تو کیا تو کرے گی۔ میری بھولی بہن تیرے سوا اس دنیا میں میرا ہے ہی کون۔ تیری خوشی ہی میری خوشی ہے۔ بس ارمان ہے تو صرف تمہاری شادی کا"۔۔۔

"بھیا ——" جلیمہ کے رخسار یاسِ حیاء سے سرخ ہو گئے۔ اس کا جسم پسینے سے شرابور ہو گیا۔ وہ شرم کے مارے دوسرے کمرے میں بھاگنے ہی والی تھی۔ کہ اکرم نے آواز دی۔ "اری بھاگتی کہاں ہے۔ آج کیا مجھے بھوکا ہی مار ڈالے گی"۔

جلیمہ کے قدم رک گئے۔

خاموشی سے بھائی کے سامنے کھانا رکھ دیا —— کھانے کے دوران اکرم جلیمہ سے باتیں کرتا رہا۔ بہن کے کنول جیسے ہونٹوں پر مسکراہٹ دیکھنے کیلئے بچپنا رہا۔ جلیمہ بہت کم ہنستی تھی۔ بہت کم باتیں کرتی تھی۔ شرمیلی اور کم گو لڑکی تھی۔ شرمیلی نگاہوں سے بھائی کے چہرے کو تکتی جیسے ہر بات کا جواب ہو۔ ہر جذبے کا جیسے تدارک ہو۔ کھانا کھا کر دونوں خاموشی سے اپنے اپنے کمرے میں چلے آئے۔ رات کا ایک بج چکا تھا۔

اکرم نے سونے کی کوشش کی۔ لیکن معمول کی طرح آج بھی اسکی نیند روٹھی ہی تھی آدمی زیادہ سوچے تو نیند کم ہی آتی ہے۔ اس وقت بھی وہ کھڑکی کے سامنے بستر پہ لیٹے لیٹے سوچ رہا تھا۔ حالانکہ سردی زوروں کی تھی۔ وہ کھڑکی بند کر سکتا تھا۔ لیکن نہیں —— وہ کھڑکی بند کر کے سو جانے کا عادی نہیں تھا۔ بند کمرے میں وہ گھٹن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سی محسوس کرتا۔ جیسے کہ تپ دق کا مریض ہو۔۔۔۔۔ اُسکی عمر صرف تیس سال تھی۔ لیکن چہرے پر جوانوں جیسی کوئی شگفتگی، کوئی تازگی نہ تھی۔ حالات اور حادثوں نے اُسے وقت سے پہلے ہی بوڑھا بنا دیا تھا۔ سال کے نقوش ابھی طرح یاد نہ تھے کہ چھوٹی بہن حلیمہ کے جنم کے ساتھ ہی چل بسی تھی۔ ٹرک ڈرائیور باپ اُس وقت ایکسیڈنٹ میں مر گیا۔ جب وہ صرف ۱۳ سال کا ایک معصوم بے محکم بچہ تھا۔ بھری دنیا میں چھوٹی بہن حلیمہ کے سوا اور کوئی اپنا نہ رہ گیا تھا۔ اور کسی نے سر پرستی نہ کی تھی۔ کئی دنوں تک وہ بہن بھائی ایک دوسرے سے لپٹے روتے رہے۔

۔۔۔ آخر کب تک ۔۔۔؟ باپ کی رہی سہی پونجی ختم ہوتے ہی بھوک اپنا بد صورت منہ کھولے بھیانک رقص کرنے لگی۔ زندگی کی تلخیاں مکروہ چال چلتی ہوئی سامنے آگئیں۔ چھوٹا معصوم بچہ ذمہ داریوں کے احساس تلے دب گیا۔ لیکن اس نے ہاتھ نہ پھیلائے۔ جلد ہی سنبھلا اپنی تعلیم ترک کی۔ اور لالچوک میں مقامی اخبار بیچ کر دو تین روپے کما کے اپنا اور اپنی بہن کا پیٹ پالنے لگا۔

دن گذرتے گئے ۔۔۔۔۔ مہینے اور سال ۔۔۔۔!

اکرم جوان ہو گیا ۔۔۔۔ لیکن جوانی کا کوئی شوخ خواب اُسکے ذہن میں نہ مچلا۔ جوانی کے اُچھلتے مچلتے جذبے مردہ تھے ۔۔۔۔ پیٹ پر سکون نہ ہو۔ تو شادی زندگی اور جذبات کی وقعت ہی کیا۔۔۔؟ ارمان کچلنے ہی پڑتے ہیں۔ پیٹ کے لیے انسان کو اپنی عزت پیاری ہوتی ہے پیٹ کا مسئلہ آدمی محنت مشقت سے حل کرتا ہے جبکہ عزت کیلئے دوسروں کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ دوسروں کا محتاج رہنا پڑتا ہے لیکن وہ خوش قسمت تھا کہ بہن اُسکی عزت سنبھالے رکھی تھی شرم و حیا تھی پیٹ پر لگے پیوندوں میں ایسی جوانی چھپا دی تھی۔ محلے بھر میں اُسکی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شرافت کے چرچے تھے۔ ایسی بہنیں قسمت والوں کو ہی ملتی ہیں۔

باپ، ماں کوئی عزیز سرپرست نہ ہو تو بھائی کے لئے بہن کا گھر بسانا ..... بہن کو دلہن بنانا .... بہن کے لئے جیون ساتھی تلاش کرنا ایک اہم فرض بن جاتا ہے۔ اکرم کو اپنی کم مائیگی کا احساس تھا۔ لیکن وہ فرض سے آنکھیں چرانے والا آدمی نہ تھا۔ ہر ماہ کچھ روپے بچا کر بہن کی شادی کے لئے سامان بنا رہا تھا اور مہینے کی پہلی تاریخ کو کوئی نئی چیز لاکر کہتا ــــ "دیکھ حلیمہ ــــ یہ گہنا بھی تیار ہو گیا ــ اصلی چاندی کا ہے۔ اب تجھے لانے ہیں۔ اور ہاں اچھے قیمتی کپڑے بھی تو لانے ہیں۔ کل شام سے میں کوئی دوسرا کام کروں گا۔ تیری شادی کے لئے ڈھیر سارے روپیوں کی ضرورت ہے۔"

"بھیا تم ....." حلیمہ کچھ کہتے ہوئے رک جاتی۔ قرط جذبات سے بھائی کی پرخلوص آغوش میں اپنا سر چھپا کر سوچنے لگتی ــــ بھائی اُسے کتنا چاہتا ہے کتنی محنت کرتا ہے۔ بہن کو دلہن بنانے کا اُسے کتنا ارمان ہے۔ یہ ارمان .... یہ خواب .... پورا بھی ہوگا یا .....؟ وہ کچھ سمجھ نہ پا رہی تھی۔ اکرم بھی سوچ سوچ کے پریشان ہو جاتا۔ لڑکوں کا جیسے شہر میں کال پڑا تھا۔ کوئی شریف لڑکا ملتا نہ تھا۔ ملتا بھی اگر تو لڑکے والوں کے تقاضے اُس غریب کے لئے ناقابل برداشت ہوتے۔ لیکن اُس نے ہمت نہ ہاری۔ رات دن، سکھ چین، نیند آرام اپنا سب کچھ بھول کر ــــ اپنے پیٹ پاٹنے ارمانوں کا گلا گھونٹ کر بہن کے مستقبل کی روپ ریکھا سنوارنے کی کوشش میں لگا رہا ــــ

مزید ایک سال گذر گیا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حلیمہ اب عمر کے چوبیسویں سال میں گزرنے لگی تھی۔ اکرم کو بہن کی جوانی بہن کے جذبات کا احساس تھا۔ لیکن وہ مطمئن تھا۔ خوش تھا۔ فکر کی اب کوئی بات نہ تھی۔ کہ رشتہ ایک جگہ طے ہو چکا تھا۔ ایک شام گھر لوٹ کر حلیمہ سے کہا۔ "اب سنار نے کپڑے بھی دے دیئے ہیں۔ کپڑے بھی تیار ہو گئے۔ لڑکے والوں سے میں کل پرسوں شادی کی تاریخ مقرر کر دوں گا۔ باقی رہا اُن کی مانگ کا ایک ہزار روپیہ۔ اس کا بھی جلدی کوئی انتظام ہو جائے گا۔"

یہ سُنکر حلیمہ کے چہرے پر خوشی کا کوئی تاثر پیدا نہ ہو گیا۔ معصوم سی نظروں سے اکرم کے چہرے کو تکنے لگی۔ جیسے شدت سے احساس ہو گیا ہو۔ کہ وہ بھائی کے لئے پریشانیوں کا سبب بنی ہوئی ہے۔ کاش اُسکا کوئی وجود نہ ہوتا۔ وہ مر گئی ہوتی۔ بھائی میرے لئے اتنی محنت نہ کرتا۔ اتنا فکرمند اور پریشان نہ رہتا

اکرم جب بہت دنوں کی دوڑ دھوپ کے بعد بھی ایک ہزار روپے کا انتظام نہ کر سکا۔ تو ایک دن اُس نے حلیمہ کو بتائے بغیر اپنا جھونپڑی نما مکان گروی رکھ دیا۔ اُسی دن شام کو لڑکے والوں سے شادی کی تاریخ مقرر کر کے گھر لوٹ آیا۔ وہ روزانہ گھر دیر سے آکر اکیلا کھانا کھاتا۔ اور حلیمہ کو بیدار کئے بغیر سو جاتا۔ مگر آج خوشی سے اُس کی بھوک مٹ گئی تھی۔ وہ بہن کو خوشخبری سنانے کے لئے بے تاب تھا۔ جلدی سے حلیمہ کے کمرے میں گیا۔ آواز دی۔ کوئی جواب نہ ملا۔ حلیمہ سو رہی تھی۔ یا لحاف میں اپنے آپ کو چھپایا تھا۔ اکرم نے دوسری بار قدرے اونچی آواز میں پکارا۔ جواب پھر بھی نہ ملا۔ خوش خبری سُننے سے پہلے مر تو نہیں گئی۔ لیکن نہیں۔ انسان اس رفتار سے مر جانے تو آبادی کا سلسلہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہی کیسے کھڑا ہوتا ۔ کام کرتے کرتے تھک گئی ہوگی بیچاری ۔ اُس نے تیسری بار آواز دینے کے ساتھ لحاف کو آہستہ سے کھینچا ۔۔۔ لیکن دوسرے ہی لمحے اُسکے پیروں تلے زمین نکل گئی ۔۔۔ وہاں جلیمہ نہ تھی عرفت دو تکیے تھے ۔۔!!

کالا سورج
مشتاق احمد مشتاق کا دوسرا ناول
ایک نشتر
○ ایک ایسے شخص کی کہانی ۔۔۔ جسکی زندگی
ایک بدصورت حادثے کی نذر ہوگئی لیکن اسنے
بزدلوں کی طرح موت کو نہیں اپنایا یا خوش بخت
خوابوں کو اپنایا ۔ زندگی کو اپنایا لیکن زندگی نے اسکو
نفرت گھٹن اور گھناؤنی تنہائیوں کے سوا کچھ نہ دیا ۔ اس صدی کی ایک برگزیدہ
اور حقیقی داستان ۔ !
جلد ہی چھپ رہا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نار

سید یعقوب دلکش

"کرِ ہِنز اوِ یرن وۄل سارِ ے ہے تبس نال۔ ..... خبر ژۄ دما لاگیس ..... ہتہ دہرِ آژ ژۄدس پیٹھ چھا کاہہ پژھ — وُچھان چھکھنا کمہ وُذ ہلہ تہ گگرا یہ چھ گرژھان"۔ بھابی ہنز یمہ کتھ آسہ ہے وُنز لکان لکان ژۄدِ ٹیکین وِ چھ وِ چھ وِ یاد پیوان — ژۄدِ شرانہ لاجرِ نس — گنی رانٹھ۔ — نہ پوٹ ژلہ لس وار، نہ بروہہ پکہ نس وار ... اِدہ ہے تلی پنجہ پڈی تیز ... زوِ نارِ وِ تس ہر لس سا پس نش — وِ تیتو اوس ہے سارِ ے ہے پانس لیٹھ گومت — سفید ٹوٗ لینچ قمیض ہس ہے بدنس سیتو لاریٹھ گاہ ژ۔ کرِ ہہنہ پتلونہ مُنز ژ اوس وِ دِ دِ گہ پشیان —

ژۄدِ شرانہ وِ اوس ژوہ پارِ ے ماتم کورمت — چھنکو پوشہ ٹوٗ ڑِ ے آسو لرِ لرِ پلے ہتو — کولن تہ آرن مُنہد گروٹ آب اوس کنہ پلن سیتو چھاوِ ژہ کمہ تام غز یلچ سنگت کران — اہ ہ ہ — ہرا دُس پر پھوٹ کنہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بسہ رُنگ اشا کان — مگر — ا بس رُکھے تہ کتھ — سوٗ اس آسان سوار یو
سنتہ بُرتھ —

دوہ اوس دوٗ سنتہ — وتھ اس خاموش — نہ ہر دٕ صداہ — کُلی لتجہ
پیٹھ اسو زٕ کاوٗ ژھوہ پہ مای کرتھ اکھ اکس سنتہ بہتھ — رٕدٕ شرانہ اسو
مُنزٕ مُنزٕ ژھوکان تہ یمُو دوہ یو کاوٗ دٕ مُنز اوس اکھ کاوٗ پنٹہ گردن لوٚہ راوان
— تہ بیاکھ کاوٗ اوس اُمیدس کلس پنٹہ لونٹہ سنتہ پُشن پُشن دوان — اتھ
کاوٗ لونٹہ سنتہ یہو ہے پنٹ دُچھن اتھ یاد — یُس زٕ ونہ گاشش منز اوس
تمو سنس پریشان مسنس مُنز پنٹہ تقدیر پہ چھ یکھ یکھ زادان — تہ پنٹہ اُچھ تہ نزن
سمندر چشمن مُنز تہ پنٹھ ناوٗ مُہندم رُٹھ اوسُس پہ سوٗدرس تاردوان —
اکھ اس آسان زٕلان — بیر سو تہ ہر — بالکل قریب — تھ زون شہادت —
سا جہ چہ دوہ سہ آسہ آسان مژہ نندہ — اسہ وچھ اسو پنہ وتھ والہ ڈلہ
کرنس کھوڑان —

پنٹہ دوہ پہ گردن میانہ کو چھ مُنز تھاوٗ اسو تمو سندر دوہ زلہ وٹھ ژٕلوٗ
ژٕ ڈ صرف یہ اکھ کتھ وُنان — "یہ زٕون کیا زہ تیز تیز لوسان ؟" ڈکھ
تلا وٹھ — دوہ زلہ ن وٹھ سنتہ پنٹہ ہوکھ مُنتہ وٹھ تھاوٗ وٹھ — اُچھ
بند کرتھ — اوس سُس بہ وار وار وُنان —

"یہ زٕون چھ آفتابچہ مایہ تیز تیز لوسان — مگر صبح واتھ چھ اُس
تران — تہ صبح پھوٚل آفتابکہ خاطرہ — تہ واتھ لوس میانی خاطرہ
— تہ ے —

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اوہو — ہے ژُجِ کر بکھ نیرتھ — سو گیُر نے سنگہ کہ چھ منز تھوو دُتھ
— "کیاہ"؟ — کہنی نہ — "ژے نیوُتھ خابس منز پنیر اتھ ستی
میانہ زخمک کرُول ملتھ" — "یہ کیتھ زخم؟" سو لجُ ہے دنہ —
"یہ چھُ سُہ زخم یُمُ تمُ سُندنار ژھیتہ کوُر" —
نار — کس نار؟
"انہ گیُہ آس یلیہ ہے تمُ آلو کوُر — یہ ژاس تمُ سُندس لمرس منز میانہ
اتھ پتے گو دمرُک دروازہ بند — لال ٹینج سویتھ ژاج تمُ بولن" —
"کھوزمہ ..... میزہ تیل چھُنا دُروگ" —
اتس تھپھ کرُتھ بہر نودس یہ تمہ ژھیتہ مزہ گا سیوہ ژانگی جہ پیٹھ —
تمہ اوس بر دیتھ ہے مس پریشان کوُر مُت .... پر دِکی جامہ گے یلیہ —
"یہ کیاہ"؟ — ضمیرس ژاج کر بکھ نیرتھ — "یہ چھُ نار — یس ژے
ژھیتہ چھے کرُن" —!
یہ گوس ژانگی جہ پیٹھ تھوو دُتھ —
"پتھ روز بے حیا — بے شرم —"
"بے حیاب شرم چھُ نار ..... یس الاوہ ہے گو نڈمت چھُن — سہ کر
ژھیتہ" —
"یہ نار ژھیتہ کرُن چھُ سفید لمبن بیاہ رنگ کرُن — ہمیس تھوالس
کنڈ ہنے — بے گو ناہ پوشہ ٹوُر یہ کرُن — یس یہ نار ژھیتہ کرہ تمس
دزن پر — یہ گو دسر سبز برگن زرد ژانن —"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تمۂ ہندۂ نابہ پُدۂ آسۂ ہے بردہ ٹہہ کُن پکان - بہ اوس پنہ کرتہ
چیرہ شپھ کرتھ پتھ پتھ ٹلان — نیبرۂ کنۂ آسہ اکھ اکھ دُزمل تہ گرای
گرٹھان —

اوک ژاندس بیٹھ یوہ سہ کترۂ لیٹھ اس سہ پیٹھ دُسۂ - لیٹھ گے
پھلۂ —

"یتھ لیٹھ ہندس آہ کہ پنڈس منز کس ہٹس کہ ہنۂ وانکھ گنڈتھ ہے؟"
"میٹون نار — ہرگاہ نہ ژہ یہ نار ژھنۂ کرکھ تیلہ کہہ بہ چانہ نہ سنتۂ ژھنۂ"
تمۂ ہندۂ لو اتھو نبہ میانۂ کرتھ سپنس تل ژٹھ — یمے ژوج
کرکھ نیرتھ — تمۂ ہندۂ دند آسۂ مانس منز ترۂ وہتۂ —
دٹھ تمۂ ہندۂ آسۂ خوٹہ سنتۂ بُرتھ ..... !

بس رُکے یہ کہۂ تام — کہۂ تام — شامہ ٹلایہ آسہ لجہ ہزہ اکھ اکس
سنتۂ اتھہ داس کرنہ — کاوزہ آسۂ اہ گٹھ منز اکھ اکس سنتۂ کار آدتھ
خابن منز —

بس آس اُدلہ ڈہ سنتۂ بُرتھ — ژلہ سنتۂ لوگ میٹون سینہ
تمۂ ہندس کمرس سنتۂ — تمۂ مُشد کرتھ ہن اوۂ دُمس اوس میانس سینس
سنتۂ نالہ موٹت کرتھ — میانہ تمیضہ ہندۂ پاٹھ اوس تمۂ مُشد اوۂ دُر
ساق بدلس سنتۂ لارتھ گومت —

تمۂ مُشد بُتھ دُچھنہ طرفہ تہ میٹون کھودہ طرفہ - لبہ ہندس

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیٹھ وس ڈنڈس پیٹھ اکھ اکس پیٹھ اتھ — بسہ ہنز دوہ زج تہ سبز
کچھ اس دنان تہ زھیتہ گزھان — جذباتو دیت ساری ہے بدلس
ملہ — تھ دنان جذبات میانس بدہ مکس رمس رمس پیٹھ - ٹرینچ
قیض تہ تمڑ شد اوڈ رمس گوہ وخوشک - یمے پھوٹ اوشس - !
بہتر دوہ زلہ بوڑچ کھوڑ اس میانس سفید بوٹس پیٹھ -
"سپٹ گیہ خالی" کئے تام کوڑ اکو —
تمس اس کھوڑس اتھس منز ٹیوٹنڈ لاگتھ دوہ دہ بوتل —!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گھونگھٹ خوابیدہ

غلام نبی شاہد

آج ۲۴ مارچ ہے۔ ہماری شادی کی تیسری سالگرہ مجھے تو خوش ہونا چاہیے تھا۔ میں اُداس کیوں ہوں ۔؟ عالیشان بنگلہ، نوکر چاکر، دھن دولت، پڑھی لکھی خوبصورت بیوی ۔۔۔۔ یہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی جیسے میرے پاس کچھ نہیں ۔۔۔ یہ بناوٹ ہے، فریب ہے ۔ جل ہے ۔۔۔ پھر ۔۔۔ پھر حقیقت کیا ہے ۔۔۔ ؟ ۔۔۔ وہ بیرونی گیٹ کے دائیں طرف ایک خستہ مگر حقیقت پر مبنی ایک جھونپڑی ۔۔۔ جہاں نہ نوکر ہے، نہ چاکر ہے، نہ دھن ہے نہ دولت ہے ۔۔۔۔ جہاں حقیقت ہے ۔۔۔ سکون سے پُر ایک خوشگوار زندگی ہے ۔۔۔۔ جہاں مالی اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ ایک پُرسکون زندگی بسر کر رہا ہے ۔۔۔۔ اُن کی شادی بھی تو آج ہوئی تھی ۔۔۔ ! ہاں ٹھیک تین سال پہلے اسی دن ۲۴ مارچ کو ۔۔۔ !

میں جب بھی اُداس ہوتا ہوں۔ میرے قدم اُسی جھونپڑی کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور بڑھنے لگے ہیں .... جس کی گرد آلودہ دیواروں میں میرا ماضی دفن ہے .... آج میں بہت اُداس ہوں ـــــ اسلئے میرے قدم اُس پگڈنڈی کی اور بڑھنے لگے ـــــ میں جوں جوں پگڈنڈی کے اور بڑھنے لگا۔ مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے ماضی کا پھیلا ہوا سمندر مجھے نگلنے کے لئے بیقرار ہے ـــــ آج میں ماضی میں کھو جانے کے لئے تیار ہوں ... کیونکہ آج میں بہت اُداس ہوں .... اچانک تند و تیز لہر نے مجھے ماضی کے پھیلے ہوئے سمندر میں ڈبو دیا .. اور میں نیچے بہت نیچے چلا گیا .....

اُن دنوں میری پوسٹنگ دہلی ہوئی تھی ..... پہلے پہل میں دہلی کے نئے ماحول نئے لوگوں اور فاس کر گرمی کی حدّت سے کچھ اُکتا سا گیا ... لیکن چند ہی دنوں میں مجھے ایک ساتھی مِل گیا ..... اور میں نئے ماحول سے مانوس سا ہو گیا ـــ وہ ایسا ساتھی جس سے میں نے کبھی بات تک نہ کی ... جس کا نام تک نہ جانا .... جس نے میری طرف کبھی آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھا ..... اُسے دیکھ کر میرے دل میں ایک عجیب معمولی ہمدردی پیدا ہوتی تھی .... میں ہر روز تھوڑی دیر اِس ہمدردی کو لے کر اُس سے باتیں کیا کرتا تھا ..... ہاں وہ بڑے پُل کے اِس پار بائیں طرف فٹ پاتھ پر اپنے پھٹے ہوئے ڈوپٹے کا ایک حصّہ پھیلائے ہر آنے والے کے چہرے پر اپنے مستقبل کا دھندلا سا عکس دیکھتی رہتی تھی ـــــ لیکن ہر آنے والا قریب پہنچ کر پھٹے ہوئے ڈوپٹے پر ایک سکہ پھینکتا ہوا چلا جاتا تھا ..... میں نے اُس کے پھٹے ہوئے ڈوپٹے پر کبھی سکہ نہیں پھینکا ... کیونکہ میں جانتا تھا ... لیکن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میرے دل نے اُسے کبھی بھکارن کے روپ میں نہیں دیکھا ..... بڑی بڑی کالی آنکھیں جن کی خاموشی ساگر کی طرح اپنے اندر نہ جانے کتنے طوفان چھپائے تھیں ..... مرجھایا ہوا معصوم چہرہ ... گردش کی چکی میں پس کر پت جڑ کے پتے کی طرح سوکھ چکا تھا .....

_____ وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ درد بھی بڑھتا گیا ..... ایک کسک تھی ... ایک چبھن تھی ... ایک تصور تھا ... جو بھکارن کا لبادہ اوڑھ کر کبھی ہمدردی کی بھیک مانگا کرتا تھا ... اور کبھی افلاس کا لبادہ پھینک کر میرے دل و دماغ پر مسلط ہو جاتا تھا _____ آخر دو سال کے طویل عرصے کے بعد میری پوسٹنگ واپس سرینگر ہوئی ... لیکن میں اُس بھکارن کی کسک - درد - اور چبھن کو بھلا نہ سکا جس تصور - درد - اور چبھن کے سہارے میں نے دو سال کا طویل عرصہ ایسے گذارا جیسے میرے ساتھ میرا کوئی ہمدرد تھا _____ ہم زبان تھا _____ ہم خیال تھا .....!

آخر میں نے اُس بھکارن کو اپنے ساتھ سرینگر لے جانے کا فیصلہ کر لیا ..... اُس نے میرے ساتھ آنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہ کی - جب میں نے اُس سے یہ کہہ کر اپنے ساتھ آنے کو کہا کہ تمہارے گھر میں ایک ملازمہ کی ضرورت ہے - اگر مناسب سمجھو" _____ ! اس سے پہلے میں کچھ اور کہتا اُس کی بڑی بڑی کالی آنکھیں میرا مقصد جان لینے لگیں - جیسے جو کچھ میں نے کہا تھا اُس کا پس منظر میری آنکھوں میں دیکھنا چاہتی ہو - اُس کی آنکھیں پتہ نہیں کیا کچھ کہہ رہی تھیں _____ جیسے اُس سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنے وجود کا احساس ہی نہ ہو۔ آخر دو آنسک کے قطرے آنکھوں قید سے آزاد ہو کر خاک میں مل گئے ——— ا۔۔۔ اپنا سر میرے قدموں پہ رکھ کر زار و قطار رونے لگی ..... میں نے لرزتے ہاتھوں سے ہاتھ پہ پھیلے ہوئے ڈوپٹے کو سمیٹ کر اس کے سر پہ رکھ دیا۔۔۔!

..... راستے میں مجھ سے ایسی کوئی بات نہ ہوئی جس سے اس کے ماں باپ یا خاندان کا پتہ چلتا سوائے نام کے ——— گھر پہنچ کر میں نے ماں سے یہ کہہ کر مجھ کو ملازمت دلوائی کہ یہ وہاں میرے ایک دوست کی ملازمہ تھی ..... لیکن وہ کافی عرصے کے لئے ملک سے باہر گیا ہے۔۔۔ اس لئے میں اسے یہاں تمہاری دیکھ بال کے لئے لایا ہوں ——— تین مہینے کے تھوڑے ہی عرصے میں مجھ گھر کے ہر فرد کے دل میں گھر کر چکی تھی ..... جس کی زبان پہ دیکھو ایک ہی نام ..... مجھ ——— مجھ کے بغیر ہر کام ادھورا تھا ..... ہر انتخاب ادھورا تھا ..... مجھ کے اخلاق و اطوار دیکھ کر ہر ایک اسکا گرویدہ ہو گیا تھا ..... سب سے بڑی بات یہ تھی کہ ماں مجھ کو بہت پیار کرتی تھی ..... میرے تصور کی وہ بھکارن جو کبھی افلاس کا لبادہ اوڑھ کر ہمدردی کی بھیک مانگا کرتی تھی ..... اب وہ بھکارن کا لبادہ پھینک کر میرے دل کی گہرائیوں میں گم ہو چکی تھی ..... میں نے محسوس کر لیا تھا ..... مجھ کے بغیر میری زندگی ادھوری ہے ..... ویران ہے ..... میرا اٹل فیصلہ تھا۔ میں ماں سے کہہ کر اس تصور کو حقیقت کا لبادہ اوڑھا کر اپنی ایک الگ دنیا بسا لوں گا۔ جہاں نہ قریب ہو گا ——— نہ بناوٹ ہو ..... جہاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سکون سے پر ایک خوشگوار زندگی ہو۔۔۔۔!

اُس روز میرا جی کہیں نہ لگا۔۔۔۔ میں دن بھر نجمہ اور اپنے بارے میں ہی سوچتا رہا ـــــ آخری حل یہی تھا۔ میں ماں سے بات کرلوں ـــــ میں ابھی اپنے ذہن میں الفاظ ہی ترتیب دے رہا تھا کہ ماں کی آواز نے میرے ذہن سے سارے الفاظ بھٹک دیئے۔۔۔۔

"نہیں نجمہ کی سخت مکر تھی نا۔؟"

"ہاں ماں۔" میرے منہ سے بے ساختہ نکل گیا

"میں نے نجمہ اور عبدل کی بات پکی کر لی۔"

"پکی کر لی" ـــــ میرا منہ ادھ کھلا رہ گیا۔۔۔۔!

"ایسی کوئی بات نہیں بیٹا میں نے دونوں سے پوچھ کر فیصلہ کر لیا ہے۔ دونوں راضی ہیں۔"

میری آواز حلق ہی میں اٹک گئی جیسے کسی نے مجھے پہاڑ کی اونچی چوٹی سے ہاتھ پیر باندھ کر نیچے گہری کھائی میں پھینک دیا ہو۔۔۔۔ میں چلّانا بھی چاہتا۔۔۔۔ لیکن چلّا نہ سکا۔۔۔۔ میں گرتا گیا۔۔۔۔ اور ذہن میں ایک گورا چٹا مسکراتا ہوا چہرہ گھوم گیا۔۔۔۔ ہاں مالی ـــــ عبدل ـــــ یہ دل سے اپنی وفاداری کا ثبوت دیتا رہا تھا۔۔۔۔ اور شاید آج اُسے اپنی وفاداری کا بدل مل گیا تھا میری چھوٹی سی دنیا لوٹ کر ـــــ!

ـــــ آخر وہ دن بھی آگیا جس دن نجمہ اور عبدل کی شادی اور میر شہر کے ایک رئیس کی اکلوتی بیٹی کے ساتھ چند ٹکڑوں کے عوض سودا ہو گیا ـــــ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہاں وہ ۲۴ مارچ کی ایک شام تھی۔۔۔ جب عبدل میرا سب کچھ لوٹ لے گیا۔۔۔۔ میں کچھ کہہ نہ سکا۔۔۔۔ مجھ خوش تھی۔ مجھ کو اپنے وجود کا احساس ہو گیا تھا۔۔۔۔ انہوں نے اپنی چھوٹی سی دنیا باغ کے بیرونی گیٹ کے دائیں طرف ایک جھونپڑی میں آباد کر لی ــــ!

ــــــ آج ۲۴ مارچ ہے۔ اور میں بہت اداس ہوں۔۔۔۔ اسلئے میرے قدم اُس جھونپڑی کی اور بڑھنے لگے جس کی گرد آلودہ دیواروں میں میرا ماضی دفن ہے ــــ!

کرنیں

★ مشتاق احمد مشتاق ★ سید یعقوب زاکر

اور

★ غلام نبی شاہد ــــــ کا ایک اور

افسانوی مجموعہ

عنقریب چھپ رہا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

احسان کا گھاؤ

مشتاق احمد
مشتاق

"دیکھو شوکت ـــــــ" سرفراز خان نے اپنے سامنے کھڑے ملازم سے کہا۔ "آج میں آخری بار کہتا ہوں۔ کہ تم اپنی روش بدل ڈالو۔"

"جناب بات دراصل ـــــــ" شوکت نے کچھ کہنا چاہا۔

سرفراز خان نے بات کاٹ کر سختی سے کہا۔

"بات وات کچھ نہیں۔ پچھلے ایک ماہ سے تمہارے متعلق روز شکایتیں آتی ہیں۔ تم دیر سے آفس آتے ہو۔ بنا بولے چلے جاتے ہو۔ کام ڈھنگ سے نہیں کرتے ـــــ کیا بات ہے۔ پہلے تم ایسے نہ تھے۔"

"پہلے میں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔؟" شوکت کچھ کہتے کہتے رک گیا۔ اسکی نظریں سرفراز خان کے قیمتی بوٹ پر سے پھسلتی ہوئی اسکے چہرے پر جم گئیں۔ اور دوسرے ہی لمحے [illegible]

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Mumbai. Digitized by eGangotri

لمحوں کی بھاگ دوڑ اتنی تیز اور تلخ کیوں ہو جاتی ہے۔ سرفراز خان.....
وہ سرفراز خان کیوں نہ رہا۔ جو میرے ساتھ پڑھتا تھا۔ جو میرا دوست، میرا ہمراز تھا۔ آج وہ باتیں، وہ دوستی، وہ خلوص کیوں نہ رہا۔ یہ فاصلے، یہ دوری کیوں ——— ؟ آفیسر اور ماتحت کا رشتہ کیا ——— ؟ کیا انسان بڑا آدمی بن کر پرانے رشتوں کو توڑ دیتا ہے۔ بھول جاتا ہے ——— ؟

"ہائے ڈارلنگ....." ایک مدھم سی آواز نے شوکت کے خیالوں کا سلسلہ توڑ دیا۔ ایک خوبصورت لڑکی شوخ و دلفریب مسکراہٹیں بکھیرتی ہوئی کمرے میں داخل ہو کر بولی۔

"باہر دیکھئے کیا حسین موسم ہے۔ اور آپ ہیں کہ یہاں بیٹھے زندگی کے حسین لمحے برباد کر رہے ہیں۔"

"نہیں ——— میں ذرا ان سے....." سرفراز خان نے مسکرا کر شوکت کی طرف اشارہ کیا۔ شوکت کو ایسا محسوس ہوا جیسے اُسے ننگا کیا گیا ہو۔ اُسکی دھجیاں اڑا دی گئیں ہوں۔

اور لڑکی ایسے چونک اٹھی۔

جیسے اب احساس ہو گیا۔ کہ یہ سرفراز خان کا پرائیویٹ روم نہیں بلکہ آفس ہے۔ یہاں اور بھی کوئی ہو سکتا ہے۔ وہ شوکت کی طرف مڑی ———

"آ..... آپ..... معاف کرنا میں نے آپ کو دیکھا نہیں۔"

"کوئی بات نہیں ———" شوکت لاپرواہی ظاہر کرنے کے لئے ہنس پڑا۔ سرفراز خان بھی ہنس پڑا۔ کوئی وجہ نہ تھی۔ لڑکی کے ہونٹوں پر بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہنسی آگئی۔ کوئی مفہوم کوئی معنی نہ تھا۔
چند لمحے یونہی خاموشی سے گذر گئے۔
پھر اچانک سرفراز خان اپنی کرسی سے اُٹھکر بولا ــــ "اچھا شوکت میں ذرا ان کے ساتھ باہر جارہا ہوں۔ اور ہاں۔ جب تک میں نہ لوٹوں۔ یہیں رہنا تم سے ایک بات پر غور کرنا ہے۔"

"غور" ۔ ۔ ۔ ۔ شوکت نے ٹھنڈی سانس لی۔ جیسے کہنا چاہتا ہو۔ غور ہی تو کر رہا ہوں۔ اب کس بات پر غور کرنا ہے۔ غیر متوقع کچھ بھی نہ ہو رہا ہے۔ ایسا تو ہونا ہی تھا۔ صدیوں سے ہوتا چلا آیا ہے۔ آج بھی ہوا۔ کوئی نئی بات نہیں جاؤ۔ ــــ تم لوگ جاؤ۔ کہ لمحے قیمتی ہیں۔ جوانی کے لمحے ۔ ۔ ۔ ۔

سرفراز خان لڑکی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر باہر نکلنے لگا۔ وہ دونوں نظروں سے اوجھل ہوئے۔ تو شوکت ایک لمحہ خالی خالی نظروں سے دروازے پر لگے ہلتے ہوئے پردے کو دیکھتا رہا۔ دوسرے ہی لمحے اُسکے اندر سے کسی نے بے آواز قہقہہ لگا دیا ــــ "تمہارا دوست ــــ اور تمہاری محبوبہ سرفراز خان اور پروین بالو ــــ جوڑی شاندار ہے۔"

"میں نے دیکھی۔" شوکت اپنے آپ سے چیخ کر بولا ــــ "لیکن تمہاری طرح جلا نہیں" "جلا تو میں بھی نہیں" ــــ قہقہہ مزید تلخ ہو گیا ــــ "لیکن تمہاری قسمت پر رونا آتا ہے کہ تم ٹھوکریں کھاتے۔ ٹھوکریں نہ ہوتے۔ کچھ اور ہوتے تو..."
"تو کیا ہوتا ــــ ؟" شوکت بڑبڑایا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قہقہے میں تری آگئی۔

جیسے کوئی دُکھتے ہوئے کہہ اُٹھا ہو ـــــ "آج پروین کا بدلا بدلا روپ نہ دیکھنا پڑتا۔ تمہارے دوست کی محبوبہ بن کر سامنے نہ آتی۔ وہ تمہاری ہوتی صرف تمہاری ـــ یاد ہے شوکت تمہارا جذباتی فیصلہ سُنکر پروین نے کیا کہا تھا

. . . . . .

"شادی ـــــ اوہ تم سے....!"

"کیوں ـــــ کیا تو ایسا نہیں چاہتی"

"نہیں بالکل نہیں ـــــ" پروین کے لہجے میں کوئی جھجک نہ تھی۔ "تم ہی سوچو ـــ کیا میرے ڈیڈی مجھے ایک کلرک سے شادی کرنے کی اجازت دیں گے ـــ"

"پروین ـــــ" شوکت پاگلوں کی طرح چلا اُٹھا ـــ "یہ تم کہہ رہی ہو۔ تم ـــــ پھر تمہارا پیار، وہ وعدے، وہ باتیں ـــــ وہ سب کچھ کیا تھا۔ ایک ناٹک تھا ـــ"

"ناٹک ـــــ" پروین طنزاً ہنسی ـــ کچھ دیر ہنستی رہی۔ شوکت اس ہنسی سے کانپ اٹھا۔ کچھ کہنے ہی والا تھا۔ کہ پروین لہجہ بدل کر بولی ـــ

"اے ناٹک ہی کہنا چاہیئے۔ فرصت کے چند لمحات آباد کرنے کو، ایک ساتھ چائے پینے، کچھ دیکھنے یا باتیں کرنے کو تم مجبت نہیں کہہ سکتے۔ رہا شادی کا سوال۔ تو میرا جواب ہے۔ کوئی بھی سمجھدار لڑکی خود ہی اپنے سر پہ کلہاڑی نہیں مار سکتی۔ اپنا مستقبل تباہ نہیں کر سکتی ـــ"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پروین حسین تھی۔

مگر یہ روپ ..... یہ باتیں ..... یہ لہجہ تلخ و بدصورت تھا ۔ شوکت کے حلق میں کانٹے سے پڑ گئے ۔ وہ چاہنے کے باوجود بھی کچھ کہہ نہ سکا جی میں آیا ۔ اُٹھ کے اس بدکار لڑکی کا قصہ تمام کرے۔ اسکا گلا گھونٹ دے لیکن وہ ایسا نہیں کر سکا ۔ وہ محض پروین کو دیکھتا رہا ۔

اور پروین چلی گئی ۔

آج بھی پروین چلی گئی ۔ نیا زخم ..... نئی چوٹ دے کر ۔ مگر آج کی تازہ چوٹ نے ذہن کے تاریک گوشے میں چھپی ہوئی بات کو جیسے زبان دی ۔ اُسے احساس ہو گیا ۔ واقعی وہ حقیر ہے ۔ نفرت کے قابل ہے ۔ پروین جیسی لڑکی کو اپنانے کا خیال اسکے لئے محض ایک خواب ہے اس لئے یار دوست دنیتے داروں میں نظریں دوڑائیں ۔ تو اپنے آپ کو کتنا محروم کیا ۔ ہونہہ کلرک ..... اُسے اپنے پیشے سے نفرت ہو گئی ۔ ایک عام کلرک کا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے گھومنے لگا ۔ سستے ہینڈ لوم کپڑے پہنے ہوئے، بجھا بجھا سا، بیزار چہرہ ، دھنسی ہوئی ویران آنکھیں، دل میں خواہشات کا سمندر، کل کی امید پہ جینے والا ۔ جیسے کل کوئی لاٹری نکلنے والی ہو یہ بھی کوئی زندگی ہے ۔ اس سے تو بہتر ہے کہ ..... ؟ وہ مزید کچھ سوچ نہ سکا۔

احساس کمتری کی شدت افتاد کی گھٹن کا احساس بڑھ گیا مزید تلخ اور گھناؤنا ہو گیا ۔ اسی لمحہ استعفےٰ لکھ کر کمرے سے باہر نکل آیا ۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ دن گھر پر اپنے کمرے میں پڑا سوچتا رہا۔

تیسری صبح ماں نے پوچھا ـــــ "بیٹا تمہیں دفتر نہیں جانا ہے کیا۔؟"

"ماں میں نے نوکری چھوڑ دی ـــــ"

"نوکری چھوڑ دی ـــــ" ماں کی آواز ڈوب گئی۔ "کیوں ـــ پھر اس گھر کا کیا ہوگا۔ تمہارا کیا ہوگا۔ تمہارے چھوٹے بہن بھائیوں کا کیا ہوگا۔"

"ماں ـــــ" شوکت نے دور خلاؤں میں دیکھتے ہوئے جواب دیا ـــ "تو پھر لعنت ماں ـــ اپنی طرح اپنے بھائیوں کو کلرک بنانے کے لیے موت نہیں مرنے دوں گا ـــ!"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گُل قندہ

سیّد یعقوب دِلکش

کاشُر گھ لاب کریٚنجُل طاقچس پیٹھ۔ مدریسر میہ وس
دیکچس منز ٹھانڈہ کرٕتھ۔
"گھ لاب تہٕ مدریر کنتھ کیٚتُت ؟"
"گل قندٕ خمیرہ کیٚتُت"
تا میہ نہٕ گُل قندٕک شوٚقٕ ... اما پوٚز میٚانٕ
ناسیٹھاہ شوق۔
پتہ آیٚزٕ" — بٕیس وٚچھ اُچھ تمیلان" ... وٚچھ
تُمن ہمسایٚن کمہ رنگ برنگین وارہ چھ گُل قندٕ بُرتھ نبرٕ کنٕ تاچس
اویزان"
"تہٕ چھُ پوٚز — مگر تو چھ بمبر وارہ بیرس کلواہٕ مزٕ — ازکس
کٕران دِیر یٚزھ ذیرہ وارہ تھ نٕرخس ؟"
کنٕہ نٕ" — ژمرے مُٹ چھ زیادہ وزان"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گرہ کہن ہنز کنی کر پکھ ۔۔۔۔ "فرض فرض کرتھ آو اسی گل قندہ خاطرہ وار ۔۔۔۔ تتھ وار پچ گل قند تتھ موٚدر آسہ ۔۔۔ زہ کا نسہ ہنز زلو ٹیٹھی نہ نانہ"

"تتھ زیر وار کیس کرالس ہیمو ۔۔۔ شویو وفی تہ لوبو وفی ۔۔۔ شراہ اچھو لجہ ژھانڈ نہ ۔۔۔"

آ ۔۔۔ اگر تنے وار جل جل بنہ ۔۔۔ کا شری گوہ لاب گرتھن ہوکھتھ ۔۔۔ مدریس لگن کیہو ۔

یتھ گرمہ کرایہ منز کس چھ سنیس نہ تریشہ یا پتھ وٹھن پتر چھ لگان ۔۔۔ زلو یران پٹھتھ ۔۔۔ دچھس نار ہیوان ۔۔۔ اچھن نٹن لگان ۔۔۔ ۔ سے یس ہ گول زہد لیمبین یا پتھ اکھ پولہ تہ چندس منز چھ ۔۔۔"

اذ چھ لیمبین سکھ یاذ ۔۔۔ گول زہد لیمبو وچھو وچھو چھ مے ہیوانسان ۔۔۔ ہنہ بدلہ وٹھ زیوہ سنتی پھشان آسان وٹھن ہنز پتر دندستی تمان ۔۔۔ "اما پوذ اسہ پنہ ژھروے آلس ۔۔۔ گرو ٹھ گرو ٹھ چینس ہال کرو ۔۔۔"

یم ٹوکرہ منڈی لیمبو کیانہ چھ میانہ تریشہ دتش دوان ۔۔۔ مے وذتھ تریشہ دوذ سہ ۔۔۔

اکھ لیمبو تریشہ گلاسا ہنہ ما چیتھ ۔۔۔ کتی دام ۔۔۔ مگر کتہ ؟ ہ ماذوس کرالہ پشدہ فانہ نشہ ۔۔۔ ادہ کیاہ ۔۔۔ لیمبین وچھو وچھو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوٗت دوٗلس ہٕر ـــــ "یٖمبر تٔرٕلیش چھتھ تہٕ مہٕ منٔے ـــــ
ژھوٚ دُوے آب چھتھ تہٕ مہٕ نٔے ؟"

پتھ کیٲنہٕ کُلھ لوکرہٕ منٔز سجٲوتھ تٔرٕلیشہٕ تہٕ ہٕنٔرہٕ اُچھ
دٔرٕس لاگان ہٕ ـــ کیٲنہٕ ؟ـ

اوہ بہ ما دوٗلس کرٲلہٕ ہِنٕدٕس دُکانس نِش ـــ آ ـــ
کرٲلن اوس جھیرہٕ مُہند ٹلی چہٕر ڈبکہ چھٕن گٔنٕہ سیتھ لوگمت ـــ
سلام کرٕتھ ترٲوِ ہے ساری ہے والس پیٹھ نظر ـــ

"وٲرکتہٕ ـــ شوبہ دٕوتہٕ تہٕ لوٗبہٕ وٚتہٕ ـــ شُراہٕ اُچھ لجہٕ ژھانڈنہٕ"
بُڈھہٕ کرٲل دٚتھ تھوٚد تہٕ المایہٕ منٔزہٕ واجِن سارٕیمی وایہٕ تہٕ
تراوِن ہے بردہٕ نہٕ کتہٕ ـــ

"کمہٕ دوغنی گول گول وایہٕ ـــ رنگ برنگین ـــ
کم نقش ـــ یٖمبر ڈل پوش تہٕ یاسمن نقرہٕ"

یہٕ وِچھتھ نہٕ وٚچھن کرٲلس اٚچھن پُٹ گنڈتھ ـــ

ہوٚ کیدٕر رنگچ وٲر ـــ دوہ ڈل دمانہٕ کرٕتھ ـــ نہٕ ہوہ ـــ
دوہ نٔرچ وٲر ـــ یاسمن نقرہٕ کرٕتھ ـــ نہٕ ہوہ وٲر ـــ یٖمبر ڈل چشمہٕ
کرٕتھ ـــ تیٚلہٕ ہوہ آہٕ ہِش ـــ یٖتھ پیٹھ میٚون بُتھ چھُ پوان
بوزہٕ ـــ تیٚلہٕ سارہٕ مُچ تہٕ ـــ آ ـــ مگر ـــ ہے تر دولوتی
چندس منٔزا تھہٕ ـــ ساڈ باہ آہٕ آسی شروہ وٚ شروہ وٚ کران ـــ
"وتمن فرض کرٕتھ اَلو اُسی تٔرٕتھ ژیدٕ وٲر ـــ شوبہ دٕوتہٕ تہٕ لوبہٕ وٚتہٕ ـــ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

— گنی کر بکھ "

تی چھُ ٹھیک — اما پوزُ — گرہِ وا تھ یُس کا نہ وہ پس نظر پیٹھ
سُ ناگر — "زیر وار — شوبہ وُ نہ تہ لوبہ وُ نہ — شراہ اچھ لجہ
نعانڈ نہ "

الہ قابہ پیٹھ میا نہ نظر تھ وا ہ کُن یو سہ گردہ تہ ما یہ منز ولنہ آس
سہ چھ — تہ یو لوگس کرا لس دنہ —

" نہ ہ ہز ہہ زید وار یو سہ کو نس منز چھ ہا دکھ "
صفید ریش چہ ہہ نگنہ سیتو ملو چہ لا گتھ لوگ ہے وا ہ وا ہ دنہ
" یہ تہ ہز چھے تہ اصل — پوشہ لنجہ کرتھ یہ کیاہ زیر وار سے
چھے "

تہ چھُ ٹھیک — اما پوزُ —

ژنگس تہ ڈزا نس چھ سا دی عاشق — مگر ژور ناگر —
ژنگس روغنس تہ پوشن ہُرہ نرخ — سا وُ باہ آہ نالہ موت کرتھ —
اما پوزُ سڑوگ گہ وہ روگ — اپوزُ — ڈڑوگ گہ وسروگ —
وچس منز سوالہ جوابن مُند نیائے —

" چیز چھُ خوبیا دس پسند کرُن — نہ کہ دکا ندارس یہ خوش کرہ تہ دیس "
یہ کتھ یو ڈتھ وڈتھ کرا ل وا ہ وا ہ کرس پیٹھ نرہ تھا وتھ — تہ
وچل ا نین کو ہ تہ منزہ سو وار بہ ن کُن وا لتھ —

" ہز کہنہ ڈیہ ہ ہاہ دکھ دلو یہ گرد دلتھ راوس "

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیے نیو شرارتہٕ سان وُنتھ — وُچ کتہٕ ؟۔

تحوٗ نہٕ یکدم دستار لونٹھ تہٕ لوگ وارہٕ وارہٕ گرد و تھراوتہٕ گرد و تھر آوتھ باسہٕ ہیے نوٗ وُے علیاہ ہُشس رنگس پیٹھ زرد و آر گیہٕ میانس منس تٔرتھ "یہٕ چھُ اپوٗ — پوٗزکیاہ چھُ ساڈ باہ آنہٕ"

اُچھ وُٹھ کرُ ہیے وارہٕ دُچھنہٕ اتھ تھپھ تہٕ لوگس کرالس معمل پہ ژھنہٕ - اماپوٗز کرال لوگ اچھن منٔز اُچھ ژھنتھ کیاہ نام ونہٕ — اُچھ لبھ کتھ بوزنہٕ —

"یہٕ چھ میانہٕ ژٔرچہ منز آدیچ وآر — ہوکھنہٕ موکھ اس ہیے یہٕ وآر تماس ترآوہٕ — یہٕ اوس گہٕ وٗرائمت — کتی رُودہ مانٹھ لآجن - میانہٕ اتھ وارہٕ اس زب گژھنس تیار نہٕ یہٕ وولس — تتہٕ بیٹھ پرُس نام ووت ہیے وارہٕ مرُت کران — یہٕ چھُس حآران —

"تہٕ ہے کتھ کرٔ ینتھ یہٕ وآر - ہُیچ وآر"

ہیے ترو جل یہٕ اتھ چندس منز - ساڈ باہ آنہٕ کوٗنس منز ژورأ اچھ گیہٕ الگ — "دوہ ذکیا ۂز چھُ دیُن ؟ — کہٕنی نہٕ"

"چون دیُن گہ ولس یہٕ زہ — ژہ تھا دکھ یاد"

وآر پھٹ — یہٕ پھٹس — وآر وآر یہٕ وولس"

سفید دیہٕ ہُندگنڈ کرٔ تھ تُچ ہیے بیٹس منز وآر تہٕ وولس گہٕ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"دَبَر وَاَر کَنِزاے — شوبرِ وُنو تہ لوبرِ وُنو — شراہ اُچھ گیہ
سند — ا"

ہیے آس تمہ دو ہہ گل قند بُرتھ وار — ستلہ گنڈ کہ
ڈبر ہندس دُندس تاپس اویزان تراوِ ثر —

از آس ہے بابر دہن دو ہہ ہن ٹُکر آ بلون وا جو ثر — اَز
آسو ساڈی سالس گاہتی — نبھیف یاتھ آس — ہ
گوس مژہ نندرہ تھود دُ ہتھ — بر ٹھس کتھ گودِ ے شح
زالتھ دُچھ ہے وا آس لہ پے ثر — مگ ہیتھ گلقند خمیرہ
کیاہ کُنی لہ کھر گاہ ثر — پھکہ گانڈ — ہے پھوٹ اوش —
"میانس لولس کے کہ چھلہ تہ پھلہ" ب دادہ — "میانین پوشہ
باغن کے ڈون زَرَ" ب یمہ دادہ — آ — یمہ دادہ — !
ہ از نہ بر یتھ دادہ چھلہ تہ پھلہ کرتھ — ہے نیو یکدم طاقچہ بیٹھ
مار تو وا تھ — بر اوس دب تراولس تیار — کرالہ شنز آ واز
گیہ مار تورس تھچ کرتھ —
وار پھوٹ — بر پھوس
وار آ — بر روس"
پھٹن کس پھٹر — وا ون کس رادہ — میانے ساے محنت گیہ ضایع —
میانین شوقن — ارمان — ہاوسن — . . . . . .
بر اوس دب تراولس تیار — یاہ لوز شوک گاش اوس دادہ نیزد تر لو
منزی یہ کتھ یا وان — زہ وا چھ گ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کفن

سید یعقوب دلکش

یہ کتہ اوس، یہ کوت آس ؟
یٹھ کیاہ سا دی خوفتہ یٹھمتی ؟
ہمس دندن ہام لجر ہژ، یمس اچھن زوان
ہتھ لال ٹینیچر سہ یتر کیازہ زوکھان ؟
یہ کس ؟
میانس یتھ بسہ نے متس کفنس درسہ دوان۔
مہ م یتھ بسہ نے متس کفنس
انہ کیاہ یہ اتھ
تھو دوہتھ وارہ وارہ تہ لال ٹینس تراوتیل
ہے تراوتیلہ ——
یہ ژلہ توری یٹھ ہاس ——!

ڈاکیہ

غلام نبی شاہد

"زندہ وہ ہے، اُس کی رُوح زندہ ہے جو دُوسروں کے لئے جیتا ہے ——— وہ مر چکا ہے ——— اُس کی رُوح مر چکی ہے۔ جو صرف اپنے لئے جیتا ہے" ——— !

——— یہ الفاظ نہ جانے میں نے کہاں سے سُنے تھے ..... یہ الفاظ یاد آتے ہی مجھے اپنا آپ مَنوں بھاری محسوس ہوتا ہے ..... میں جب بھی خوش ہوتا ہوں یا کسی بات پر ہنس لیتا ہوں تو اچانک یہ الفاظ نشتر کی طرح میرے وجود کو ڈسنے لگتے ہیں۔ اور ماضی کے دریچوں سے ایک دُھندلا عکس رینگتا ہوا میری ساری خوشیوں پر حاوی ہو جاتا ہے۔ جو بچپن سے میرے وجود کو اپنے اندر جذب کئے ہوئے ہے ..... دھندلا عکس رفتہ رفتہ ایک تصویر بن کر مجھے سوالیہ نظروں سے گھورنے لگتا ہے۔ اور میں ماضی کے دریچوں سے گذر کر اپنے مکان کے آنگن میں اپنے ہم عمر بچوں کے ساتھ کھیلتے کھیلتے گھنٹی بجنے کی آواز سنتے ہی دروازہ کھول دیتا ہوں ..... اور میرے سامنے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہی دھندلا عکس آنکھوں میں کرب چہرے پر پھیکی مسکراہٹ لیے میرے ہاتھ میں خط تھما دیتا ہے۔

_____ وہ گھنٹی بجاتا ہوا چلا جاتا ہے ۔۔۔ اور میں ٹکٹکی باندھے اُسے دیکھتا رہتا ہوں ۔۔۔ یہاں تک کہ وہ میری نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے ۔۔۔۔ ہاں یہ دُھندلا عکس رام لعل کا ہے ۔۔۔ رام لعل ہمارے محلے کا ڈاکیہ ۔ جسکو میں نے بچپن سے آج تک صرف خط بانٹتے ہوئے دیکھا ۔۔۔۔ میں بچہ تھا ۔۔۔ جوان ہوا ۔۔۔۔ دنیا کہاں سے کہاں پہنچی ۔۔۔ مگر ۔۔۔۔ رام لعل ابھی ڈاکیہ ہے ۔۔۔ صرف ڈاکیہ ۔۔۔

ٹھٹھرتی سردی ہو یا جھلسا دینے والی دھوپ ۔۔۔ رام لعل اسی ٹھٹھرتی سردی یا جھلسا دینے والی دھوپ میں مجھے کسی عزیز، دوست یا رشتہ دار کا خط لے کر آتا ہے ۔۔۔ میں خط لیتے ہی دروازہ بند کر لیتا ہوں ۔۔۔ اگر کبھی اتفاقاً میری نظریں رام لعل کے چہرے پر پڑ جاتی ہیں ۔۔۔ میری نظریں خط کی تحریر پڑھنے کے بجائے رام لعل کی پھیکی مسکراہٹ کے پیچھے ہزاروں پھیکی تحریریں پڑھنے پر مجبور ہو جاتی ہیں ۔۔۔ جنہیں بچپن سے آج تک میں سمجھنے سے قاصر رہا ۔۔۔۔۔!

رام لعل کیچڑ بھری گلیوں میں سے سائیکل گھسیٹتا ہوا ۔۔۔ اور دوسرے خط کا تمام زبان پر دہراتے دہراتے دروازہ تک دیتا رہتا ہے۔

۔۔۔ اور میں خط پڑھتے ہی خوشی سے پاگل ہو جاتا ہے ۔ کیونکہ یہ خط میرے کسی دوست ۔ عزیز ۔۔ یا کسی رشتہ دار کا ہوتا ہے ۔۔۔ مگر ۔۔۔۔!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مگر اس ٹھٹھرتی سردی میں یہ خط میرے پاس کون لے آیا... ؟ کون ہے وہ جس نے مجھے اپنے ہمدرد۔ عزیزوں۔ دوستوں۔ رشتہ داروں کے دکھ درد سے آشنا کیا ہے ....؟ ... کون ہے وہ ... ؟ ہاں .... رام لعل کے سوا اور کون ہو سکتا ہے ..... ایک ڈاکیہ کے سوا اور کون ہو سکتا ہے .... میں کتنا خود غرض ہوں .... میں ہی نہیں خود غرض ہر وہ ایک .... جو رام لعل جیسے ڈاکیہ سے خط لے کر کبھی یہ نہیں پوچھتا .... کیا کوئی تمہارا دوست، عزیز، رشتہ دار کوئی ہمدرد تم سے دور ہے ... اگر ہے .... کیا کوئی ہے جو تمہیں اُن کے دکھ درد سے آشنا کرتا ہے .... کیا ڈاکیہ ہوتے ہوئے بھی تمہیں ڈاکیہ کا انتظار نہیں رہتا ..... نہیں ہم سب مر چکے ہیں .... کیونکہ ہم صرف اپنے لئے جیتے ہیں ..... نہیں میں زندہ ہوں .... میری رُوح زندہ ہے .... یہ الفاظ اپنے آپ سے بڑبڑاتے ہی میں نے فیصلہ کر لیا .... اب جب بھی رام لعل ڈاک لے کر آئے گا .... میں اُس سے ضرور پوچھوں گا .... رام لعل تمہاری پھیکی مسکراہٹ کے پس منظر میں ہزاروں پھیکی تحریریں پوشیدہ ہیں ... کیوں .... ؟ رام لعل کیا کوئی عزیز دوست۔ ہمدرد تم سے دُور ہے .... رام لعل تمہارا ایک بیٹا تھا ... جس کو تم نے ڈاکٹری کی تعلیم مکمل کرنے کے لئے ولایت بھیجا تھا ... وہ واپس نہیں آیا ... رام لعل تمہیں اُس کے خط کا انتظار نہیں رہتا .... رام لعل تم ایک ڈاکیہ ہو نا نہ ہوا تمہیں لوگوں کے دروازوں پر دستک دیتے دیتے .... رام لعل کیا تمہارے دروازے پر کبھی دستک ہوئی .... کیا تمہیں ڈاکیہ کا انتظار نہیں ....

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

..... کیا کوئی ڈاکیہ نہیں بیٹے کا خط لے کر آیا ... نہیں رام لعل .. نہیں ... تم صرف اُس کی راہ تکتے رہے ..... اُس روز سخت بارش ہو رہی تھی میں چائے کی گرم چکیاں لے کر ٹھٹھرتی سردی سے بچنے کی ایک ناکام کوشش میں مصروف تھا ... میں سوچ رہا تھا۔ میں ناکام کوشش میں مصروف کیوں ہوں ... نہیں ... شاید اپنے مرے ہوئے وجود کو زندہ رکھنے کی ایک کامیاب ترکیب ہے ... نہیں میں زندہ ہوں میری روح زندہ یہ الفاظ اپنے آپ سے قدرے اونچا بڑبڑا کر میں نے کمرے کی بڑی کھڑکی کھول دی .... بارش کا سُنسناتا ہوا شور میری ساری ناکامیوں پر غالب آگیا ... بارش کا ہر قطرہ زمین پر پڑتے ہی اپنے پھیلتے وجود کو میری طرح سمیٹنے میں ناکام ہو رہا تھا .... لیکن مجھے ہر قطرے کے پس منظر میں زندہ رہنے کی ایک ترکیب نظر آ رہی تھی ..... اور وہ تھی ... رام لعل کی .... دھندلی پھیکی مسکراہٹ ..... !!

اچانک گھنٹی کی آواز نے میری ساری توجہ اپنی طرف مبذول کی ... اور کوئی انجانی قوت مجھے کمرے سے باہر لے آئی ... "رام لعل" ..... بے نام اپنے آپ سے ہڑبڑاتے ہوئے میں نے دروازہ کھول دیا ... لیکن یہ دیکھ کر میں وہیں ٹھٹھک گیا ..... ڈاکیہ ضرور تھا ... مگر ... رام لعل نہیں ..... !!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

موت کا دیا

مشتاق احمد مشتاق

رات خاموش اور حسین تھی۔
ٹھنڈی ہوائیں کسی دلہن کے گھونگھٹ کی طرح آہستہ آہستہ سرسرا رہی تھیں۔۔۔۔ چاند۔۔۔۔ پھر پورا چاند دلکش سماں پیدا کئے ہوئے مسکرا رہا تھا۔ مگر اگلے ہی لمحے یہ سب کچھ بدل گیا۔ رات تاریک اور بدصورت ہوگئی۔ چاند چھپ گیا۔ اسکی مسکراہٹ سیاہ خوفناک بادلوں نے توچ لی۔ بلکل اسی طرح جیطرح رخسانہ کی مسکراہٹ ہم محلے والوں نے چھین لی تھی

محلے کے ہر ایک فرد کو رخسانہ سے تفریح کرنے کا پورا پورا حق تھا۔ بچے، بوڑھے، مرد، عورتیں۔۔۔۔ سبھوں نے اسکا جینا دشوار کر دیا تھا۔ طنز۔۔۔ حقارت اور نفرت۔۔۔۔!!! یہ تین چیزیں اسکے وجود کا ایک حصہ بن چکی تھیں۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے صرف چند سال پہلے وہ کتنی ہر دل عزیز تھی۔ کتنی معصوم تھی۔ کتنی شوخ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تھی۔ ہر کوئی اُسکا گرویدہ تھا۔ وہ ہمارے گھر بھی آتی جاتی تھی۔ میرے ساتھ لوٹتی جھگڑتی، خفا ہوتی اور خود ہی مان جاتی۔ لیکن جب کبھی اُسکا غصہ نہ اترتا ــــ تو کہتی ــــ تو کیوں مجھے چھیڑتا ہے۔ دیکھ ابھی تجھے پٹوا دوں گی۔ تیری شکایت امی جان سے کر دوں گی ــــ" میں مسکرا کر اسکے پیچھے بھاگنے لگتا ــــ وہ انگوٹھا دکھا کر ماں کے کمرے میں چلی جاتی۔

ــــ وہ میری ماں کو امی جان ہی کہتی تھی۔ اُسکی اپنی ماں مر گئی تھی ــــ میری ماں بھی اُسے بہت چاہتی تھی۔ بہت پیار کرتی تھی۔ بالکل اپنے بچوں کی طرح ..... مگر وہ دن منحوس تھا۔ عجیب سا تھا۔ میں نے ماں کا دوسرا ہی روپ دیکھا۔ ظالم اور بے رحم روپ۔ وہ روپ جسکا مجھے اور شاید رخسانہ کو بھی گمان نہ تھا۔ اچانک ماں بے حد تلخ لہجے میں رخسانہ سے کہہ اٹھی ــــ "تم یہاں کیا کرنے آئی ہو۔ تیرا گھر کیا جل گیا ہے یا تیرے ہمارے دشمنوں کی طرف کیا بھی۔ تو میں تیری ٹانگیں توڑ دوں گی ــــ"

"مم ..... مگر ....." رخسانہ کچھ کہہ نہ سکی۔ آنسو بھری آنکھوں سے میری ماں کو دیکھتی رہی۔ دفعتاً میری ماں نے مجھے حکم دیتے کہا ــــ "نکالو ــــ اسے باہر ابھی اور ..... اسی وقت۔ میں اسکی صورت بھی دیکھنا نہیں چاہتی ــــ"

میں ماں کے غصے سے واقف تھا۔ رخسانہ کا ہاتھ پکڑ کے ہی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

والا تھا۔ کہ وہ بے بسی سے مجھے دیکھتے ہوئے واپس اپنے گھر کی طرف چل پڑی۔ یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ تبدیلی۔۔۔۔۔ ماں کا بدلا ہوا رویہ۔۔۔۔۔ کل کا پیار۔۔۔۔۔ آج کی نفرت۔۔۔۔۔ یہ حقارت ——— یہ سب کچھ کیا ہے۔ ماں نے ایسا کیوں کیا۔ رخسانہ کا قصور کیا ہے ——— ؟ میں کچھ سمجھ نہ سکا۔ میں ان دنوں چھوٹا تھا۔ نا سمجھ جو وہ پندرہ سال کا۔۔۔۔۔ اور رخسانہ مکمل جوان ———— !

وقت گزرتا گیا۔

میں بڑھتا گیا۔ میرا شعور بالغ ہوتا گیا۔ میں بہت سی باتوں سے باخبر ہو گیا۔ مجھے سمجھا دیا گیا۔ رخسانہ سے نفرت کرنا کیوں ضروری ہے یہ کس جرم کی سزا ہے۔ اُسکا قصور کیا ہے۔ وہ شادی سے پہلے ہی ایک بچے کی ماں بن گئی تھی۔ ناجائز بچے کی ماں ———— ہمارا سماج سب کچھ معاف کر سکتا ہے۔ مگر یہ گناہ نہیں ———— یہ سنگین شرمناک حرکت نہیں۔ اکثر لوگوں کو یہ شکایت بھی تھی۔ کہ وہ کیوں اُس ذلیل شخص کا نام نہیں بتاتی جسنے اُسے داغدار بنایا۔ اُسے برباد کیا ——— وہ۔۔۔۔۔ وہ ذلیل شخص کون ہے۔ ؟

اسی دوران رخسانہ بیمار ہو گئی

محلے کے مرد، عورتیں، نوجوان۔۔۔۔۔ غرض سبھوں نے اپنی اپنی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جگہ خوشی کا ڈول پیٹنا شروع کیا۔ مجھے ایسا محسوس ہوا۔ جیسے وہ سب رخسانہ کے مرنے کے خواہاں تھے۔ مر جائے گی۔ بھلا سے چھٹکارا ملے گا۔ محلہ ناپاکی اور گندگی سے پاک ہوگا۔ اور شاید سماج کا کوئی خاص مقصد بھی . . . . . .

رخسانہ کے کردار کو میں بھی حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا۔ مجھے بھی اُس سے نفرت تھی۔ مگر نفرت کا مطلب یہ نہ تھا۔ کہ اُسکا وجود ہی ختم ہو جائے۔ ایک رخسانہ مرتی ـــــ دُوسری رخسانہ جنم لیتی۔ یہ آنا جانا آدم کے وقت سے چلتا آیا ہے۔ نام بدلتے گئے نشان مٹتے گئے۔ یادیں بنتی گئیں۔ مگر گناہ ـــــ گناہ کا انداز نہ بدلا۔ گناہ وہی ہے۔ گناہ کا آغاز وہی ہے۔ گناہ کا انجام وہی مکروہ اور بھیانک ہے اور گناہ کرنے کی انسانی فطرت وہی صدیوں پرانے وحشی درندے کی سی ہے۔

رخسانہ میری نہیں ـــــ!

البتہ لوگوں نے کہا۔ موت کے دہانے پہ ہے۔ کل پرسوں تک ضرور مر جائے گی۔ دوسرے دن میں کالج سے آرہا تھا۔ بڑی دیر ہو گئی تھی۔ ہر طرف پراسرار خاموشی اور بھیانک اندھیرے پھیلے ہوئے تھے۔ مجھ جیسے کمزور دل انسان کے جذبات اندھیروں میں ہی ابھرتے ہیں۔ دنیا کے خوف سے جو میں دل کی تابناک روشنی ہی نہیں کر سکتا۔ وہ میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ے اندھیرے میں کیا۔ میں کسی انجانی قوت کے زیر اثر رخسانہ کی
چھوٹی بہن کی داخل ہو گیا۔

لالٹین کی مدھم روشنی میں وہ بیٹھی کچھ گنگنا رہی تھی۔ مجھ پر نظر
پڑی۔ چونکے بغیر ہونٹوں پر عجیب سی مسکراہٹ لئے۔ مجھے گھورنے لگی میرا
دل دھڑکنے لگا۔ میں گھبرا سا گیا۔ اور اپنی حالت پر قابو پانے کیلئے میں نے جلدی
سے کہا۔

"رخسانہ۔۔۔ بیں ۔۔۔ میں تمہاری خیر و عافیت پوچھنے آیا
ہوں۔ کیا حال ہے اب صحت کا۔"

"صحت ۔۔۔!" اس نے ہونٹوں کا زاویہ بدل کر طنزاً کہا۔ "
تجھے کیا دکھائی دیتا ہے ۔۔۔؟"۔

"مجھے ۔۔۔ مجھے اسکے چہرے پر بیماری یا پریشانی کی کوئی
علامت دکھائی نہ دی۔ بھرا بھرا چہرہ، رنگ گلابی نہ بیماروں کی طرح
زرد، ہونٹ سوکھے ہوئے۔ مگر تراش خوبصورت اور وہ بڑی بڑی
آنکھوں میں پُراسرار خاموشی ۔۔۔ یہ خاموشی حسین تھی۔ مگر مجھے
بدصورت اور بھیانک سی محسوس ہوئی۔ اس خاموشی نے میرے جذبات
میری ہمدردی کے احساس کو جیسے بے قرار کیا۔ میں بڑی اپنائیت سے
کہہ اٹھا۔

"رخسانہ تم نے کیوں اپنی زندگی تباہ کی۔ تم کس کا انتظار ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تجھے معلوم نہیں لوگ کیا کہتے ہیں۔"

"مجھے کسی کی پرواہ نہیں"۔ رخسانہ کا لہجہ ترش ہوگیا۔ "تباہی میرا مقدر تھا۔ میرا مقدر ——"

"مگر کیوں ——؟" میں نے بات کاٹ دی اور سخت لہجے میں کہا۔ "تم ایسا کیوں سوچتی ہو۔ تم اس ذلیل شخص کا نام اتہ پتہ کیوں نہیں بتاتی۔ جس نے تمہارا جیون برباد کیا۔ تمہارا مستقبل داغدار بنایا —— تباہ۔ تباہ —— وہ ذلیل شخص کون ہے ——؟"

رخسانہ کی آنکھوں میں نفرت کے شعلے بھر گئے۔

ٹھنڈی سانس لیکر مجھے گھورنے لگی۔ پھر بے ساختہ بول اٹھی ——

"سننا چاہتے ہو —— سنو —— وہ شخص، وہ کمینہ —— وہ ذلیل انسان تم ہو —— تم —— تم نے مجھے برباد کیا۔ تم میرے بچے کے باپ ہو ——"

"کیا ——؟" میرے پیروں تلے زمین نکل گئی۔ ایک لمحہ کے لئے میں سکتے میں آ گیا۔ خوف اور دہشت سے میرا جسم کانپنے لگا تھا۔

"بدمعاش —— مکار عورت پاگل ہوگئی ہے۔ دیکھو تو کیا کہتی ہے۔ مجھ پر جھوٹی تہمت لگاتی ہے۔ اگر کسی نے سن لیا —— نہیں نہیں یہ جھوٹ ہے۔ مجھ پر جھوٹا الزام ہے —— میں گھبرا کر الٹے پاؤں لوٹنے ہی والا تھا کہ رخسانہ کی آواز میرے کانوں سے ٹکرائی "ٹھہرو"

میرے قدم خود بخود رک گئے۔ مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے میں ایک قدم بھی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

آگے نہیں بڑھا سکتا ۔ آگے بڑھا تو دھرتی نہ رہے گی ۔ آسمان نہ رہے گا ۔ میں نہ رہوں گا ۔ میرا وجود نہ رہے گا ۔ کچھ بھی نہ رہے گا ۔ سب کچھ ملیامیٹ ہو گا ۔ جانے یہ کیسی بے بسی تھی ۔ میں سمجھ نہ سکا ۔ اچانک اس کی ہنسی میرے کانوں میں گونجی ۔۔۔ طنز آمیز ہنسی ۔۔۔

"تم ڈر گئے ۔ میں جانتی ہوں تم سب مرد بزدل اور احمق ہو ۔ پھر آتے ہی کیوں یہاں ۔ ہمدردی جتانے ۔ میں نے تم جیسے بہت سے ہمدرد دیکھے ہیں ۔ مگر تمہیں ۔۔۔ تمہیں کیا ہمدردی ہے مجھ سے ۔ بولو ۔؟"

میں کچھ نہ بولا ۔

وہ میری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے چلا اٹھی ۔۔۔ "چپ کیوں ہو گئے ۔ کہو ۔۔۔ کیا ہمدردی ہے تجھے ۔۔۔ ؟"

میں پھر بھی خاموش رہا ۔ اس کے سوال کا میرے پاس کوئی جواب نہ تھا میں احمقوں کی طرح اس کا چہرہ تکنے لگا ۔ وہ کسی گہری سوچ میں ڈوبنے لگی تھی ۔ پھر اچانک اس کے ہونٹ تھرتھرائے ۔۔۔ اس نے گھمبیر آواز میں اچانک پوچھا ۔۔۔ "کیا محبت کرنا کوئی پاپ ہے ۔"

"نہ ۔ نہیں ۔۔۔" میں نے بڑبڑا کر جواب دیا ۔ وہ مسکرا دی ۔ عجیب سی مسکراہٹ تھی ۔ عجیب سا طنز بھرا قہقہہ تھا ۔ عجیب سا زہر بھرا لہجہ تھا ۔ زندگی میں پہلی بار مجھے اپنی بیچارگی کا احساس ہو رہا تھا اس احساس نے مجھے جھنجھلاہٹ میں مبتلا کر دیا ۔ میں چیخ کر کچھ کہنے ہی والا تھا کہ وہ اٹھی ۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"پھر بتا دیا قصور کیا ہے۔ میں نے بھی تو محبت ہی کی تھی۔ تم جیسے بھولے بھالے شریف صورت ماسٹر جی سے۔ وہ سامنے والے سکول میں پڑھانے آتے تھے۔ مجھے اپنی جان سے زیادہ چاہتے تھے۔ ایک شام باتوں باتوں میں اس نے کہا ـــ کل تیار رہنا۔ میں تجھے اپنے گھر لے جاؤں گا۔ میری ماں اور بہنیں تمہیں دیکھنا چاہتی ہیں۔

اگلے دن میں سج دھج کر گھر سے نکلی۔ ماسٹر جی نے مجھے ایک بوسیدہ مکان میں پہنچا دیا۔ مگر اس مکان میں نہ تو ماسٹر جی کی بہنیں ہی تھیں اور نہ اسکی ماں مجھے دکھائی دی۔ مجھے نامعلوم سا خوف محسوس ہونے لگا۔ میں نے گھبرا کر باہر نکلنے کی کوشش کی مگر ماسٹر جی نے میری تمام کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ مضبوطی سے اپنے بازوؤں میں جکڑ کر میرا منہ بند کر لیا اور اس طرح میں اسکی ہوس کا شکار ہوتے ہوتے بے ہوش ہو گئی۔ کافی وقت گذرنے کے بعد جب میں ہوش میں آئی ـــ تو اس کمرے میں صرف ہم دو تھے۔"

"اور ـــ" میں اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا چیخا ـــ "اور کون تھا اس کمرے میں ـــ؟"

وہ اپنے آنسو پونچھ کر آہستہ سے بولی۔ "ماسٹر جی کے دوست۔ ایک نہیں دو نہیں ـــ برابر پانچ دوست ـــ وہ سب اس گناہ میں شریک تھے۔ اب تم ہی کہو میرا لال کس کا بیٹا ہے۔ مجھے لگتا ہے دنیا کے تمام مرد اسکے باپ ہیں ـــ کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی میرے بچے کا باپ ہی نہیں ـــ!"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کتھ وُزِ ونک

سیّد یعقوب دِلکش

پوشہ چھس پیٹھ پھولہ لٹس تیار، کیٹھہ پھولہ ہیتو — وادہ گرایو
ستیتو ژھالہ ماران
کیتژہ کار ہیوکن کہ ژ۔ آفتابہ کین ژژن پیاران —
کیتژن حیاتہ شرمہ ستیتو کار ہیچ گاہ ژ — اُڈی وہ ژلو، اڈی نیدِ،
تہ کیٹھہ سفید — وہ ژلین وہ ژجارس پیٹھ ناز، سفیدن تہ زردن پہ لٹس
شُس زنگس پیٹھ — شبنم پھیرہ آفتابہ چو ژژہ وستیتو شب چراغکر پہ ھٹ
زوتان — شبنم پھیرہ سبز مخملس پیٹھ ہوکھ لٹس تیار۔ ب آہ تہ پوٹ ہیوہ۔
آفتابہ چو ژژہ نبس سنگار کہ مت — ب مہرانہ ہیوہ تہ زمین مہرو ہش
آہ ژ سجادہ۔

زوتان سا ئین نظران نش ژھایہ — آفتابس دوُر، سبٹھاہ دوُر
— زوتان آہ گٹہ پہ ژھنین گاش آہ وتھ شرلس واتہ نادان — تہ
آفتاب نینہ گاشہ ستیتو ہاڑہ ستین دلتسلی دران

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

توٗے آفتاب — "دھہ" — زون "ناڑ" گژھی نہ میٚکل۔
بیل دٚوٗہ ہمیس مُدے گنڈٹھ وچان — شاید اژلس فال تراوان
تہ گل سبز پنہ وتھرن مُنذ تاب بُھتس پیٹھ تھاوتھ انتظاد کریتر گنٹر راوان
گُلِ دُیہر پیوٚلت ، اُڈی شہلس درمذالیس ، بلس دیہر کس
انتظاریس ، توٗے افتابس اُچھ پھیرِ پھیرِ وچان
لکھ بلبل ساتھ وسامی چنس مُنز زامت - خلوخ پاٹھ پوشہ لبخو ٹلکو
گلس ستو اُچھ تھپیس گنڈس منز مس -
ماچھ تُلہ پوشہ توٗہ پتہ ٹوٗہ پھیرتھ خوشی ہندی نغمہ گیوان - ماچھ
تُلہ میوٚٹھ تہ موٚدر رسہ ٹھیلو بُرمڑ باغوان سبز سروہ گلس تل ڈوٚکھ
دتھ بہتھ - ام سندس بُھتس پیٹھ اسن گینہ — "بہ یونہ شیہارس
گُنے زوٚن" — نظرہ میانہ گُلِ دُیہرس پیٹھ — سہ تہ بہ دُیہر کل تھارس
سُخوش - بہ دُوان — دائے دُیہر گوٚژھ نہ یُن ، دَرخ گوٚژھ
زینٚن — گر دَرخ کتہ کرہ انتظار ، دُیہرس گل وَٹہ اُچھ ، بلبل
کہ ماتم بر پا — ماچھ تُلہ دوٗر سیٹھلہ دود —
سوزِ چتہ مارہ پین ژھنٹھ — باغوانس تھرخم گژھ — پوشہ وتھرن
پنہ وتھرن تھار اژہ — خاموش ماتم گژھ ژہ پاری چنس منز بر پا
— نہ آسہ آواز — نہ آسہ کر یکھ — دم پھٹکے سمن ساری۔
— اتھ کس سنہ ؟
سنہ سُلیس بر دود نالہ — افتاب پتہ دوہ کھ لدن دل تسلی دیہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صُبح پھولہ بیٹیہ نُوُی گل پھولن ـــــ

دادہ ژھٹہ سنتہ نظر میاوُ گل دُیہرس پیٹھ ژھینی - پوشہ دُھرن تھاوُ لچھ ـ دادہ ژھٹہ سنتہ کلین کیٹین دِنن گیہ ـــ داد گوہ وشوروُع - چنس وڈتھ ماتم ـ بلین گلس سنتہ نالہ موت کوُد ـــ یہ گوہ دنہ داد ـــ یہ گوہ دگڑہ کار - پوشہ دیتھ گردہ منز ژھٹہ ژھوٹ کران - سبز یوزہ پنہ دُھتھ یوزہ سنتہ ڈیکس ژنجہ دِدان -

یتھ دادہ طوفان منز کُس کس کیہ انتظار ؟ ـــ

مگر یُس یم سُندا مادر آسہ - یہ مین دادہ طوفان کیاہ کھوژہ -

کیاسہ کُنے زوُن انتظارس - دُچھنس اتھ منز منس کاغذ پوچس پیٹھ پنہ دُلک چھاپ ـــ اُمی سُند دل بے قرار ، زبلہ پیٹھ اقرار اچھن منز انتظار ـــ دیتھ اڑہ پھلہ گہ لابکی پاٹھ در غذابس - کاژد مس اوہ یوز استقبالہ کس ڈیکس سجاوان ـــــ

وتھ خاموش - دلہ چہ گہ دُیت تمہ سنہ لوُک الارم ـ سہ وآنس تہ دیک ـ بالکل ذیب ـــ اُس وتھ لچھ تھ اچھن پھر سہ رخی ـــ دلچ گرہ گیہ بند ـــ

اوہ سہ پنچ بنیہ زل اتھ ڈیتھ ، پنچ رہ پہ گردن نوُنہ ناوُنتھ - کہ پنہ چشم کہ پنہ ٹالین ہُند پردہ نتھاوُتھ - پنجرس منز اکس جلوزہ ہندی پاٹھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کرنہ مس کرنہ ہنس ڈیٹس تل دد غذائیس ۔ دُچھنہ طرفہ لدہ پہ گردنہ بیٹھ اکھ سیاہ لکھن ، گول امٹے شن کرا ہنگو پاٹھ چمکان ۔

یمس کاغذ پرچس عاقرقہ سیتو میٹ گاکھر ۔ پنہ دلک چھاپ مٹا دنہ آمت کاغذ پرچس دلک نقشہ دوہ تھ لس سیتو ژرچ سہ دوہ ۔ سبٹھاہ دوہ داوہ ژھٹہ سیتو آہ گل کنڈہ پن منز لاینہ ۔ گل تہ بلبلہ سُد نالہ موت گہ وژھینہ ۔ گلہ سندن وُٹھن بیٹھ بے وفائی ہیزہ کریکہ ۔ بلبلہ ہسزن چشمن منز اوش بکہ ۔

گل بلبلس ونان ۔ "ژہ چھکھ پردل" ۔ بلبل نکارس ۔

"دلوس گہ دنہ خوش سون میل ۔ توے ژہ کنڈہ منز ہ کنڈہ گتھ گران

دژہ مکوتہ گگرایکو کوڑ اتھ واس ۔ ٹبس مہاناز کی جامہ آیہ ژٹنہ ٹبس تہ زمینہ منز باگ اکہ کہ مہنہ اوٗ پرک دلوار

دوٗدہ شراتہ لجہ زمینہ مُند سنگار چھلنہ ۔ دوٗدہ بُرد وٗدہ شراتین مُند نقشہ یادان ۔ چھنکو پوشہ وُتھر ربہ مُند کفن وُلتھ ـــــ

اہ سُیمن دوٗدہ شراتین منز دوٗدہ دوٗدہ تموٗ ہسزن پوٗت ٹھاین مدتھ کتھ گران ۔ سوٗدوٗ دیر نزدیک ـــــ

بلو گران وَرخ ضایر ۔ یمن دوٗدہ شراتین مُند بوٗڈ تمس پرواے ۔ تل پنہ ہند چشمو بیٹھہ پاک مجنک پردہ تہ دچھ ۔

تم منزلس واتہ لس تیار ـــ ژہ سوٗدرس منز دلنہ آمت ۔ ژہ چھکھ بُردل ۔ چانہ نادہ کمو نہ گاتھہ اتھہ لوٗٹ ـــ چانو نادچھا حساتو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سنتو بُرتھ۔ اتھ نادہ کُس لدہ لتھ ــــ؟ پھاٹ نادیہ احساسان ٹھنزناد ــ ادہ پرتھ کا ہتہ چانہ نادہ دُسہ۔

زنان چھ سیمابک ڈیر ــــ مرد چھ دزہ دُن نار ــ یمن دوہ ن میلنگ انجام چھ نار تہ سور ــــ

تمادیمہ ساے پرژہ تہ تُل پنہ نیودھ ٹوپیٹھ حیاتہ شرمہ مُنڈ پیدہ ــ وچھ یہ چھ سوے غلط ــــ سہ شرم حیاہس کتہ لور ــ؟ مس دلح منگ کیاہ ــ؟ اسہ شاہ مادہ شدی پاٹھ دہ پین زاگہ ــ تمو تہذیبک ژونگ فاشنہ سنتو ژھیتہ کو زمت ــ منس تمو سندس منز فاشنک تہ لاچہ مُنڈ ژونگ گہہ نزاوان ہرگاہ ژہے تہ اسہ ہتھ شرم تہ حیاہک نقاب تمو سندس زہنس تمت سنو ژہے پو ٹپرد شدی پاٹھ ازکل گتھ آرسہی کران ــــ ژھوہ پہ۔ مہ کتس کالس ــــ؟ دوزکھ ژہ یہ تماشہ وچھان۔

یہ ژونگ چانہ ژھوہ پہ کرنہ سنتو گرتھ ہ ژھیتہ ــ ژہ یہ ژھیتہ ہیکھ ہ کرتھ ــ ہرگاہ دوہ ٹھ لگاکھ اتھ نارس منز ــ کم گلے گلزار بنے لبنہ ــ کم سوسنبل ، کم نرگس ، کم نیبرزل وچھکھ نبس سنتو کتھ کران ــ یہ ہند معصوم ذہن جنتہ کین باغن منز سیر کران۔

نہ ــ ہ کرہ تہ یہ ــ ہ یہ نار ژھیتہ کہہ ــــ پتہ پنہ وتھرن مُنڈ نقاب لگن لاگہ ــ احساسان مُنڈ ژونگ پرتھ کا کسہ مُنڈس منس منز نالہ ــــ گلن تہ بُلبُلن منز باگ مُنتج شیٹھ ادہ یور دا تادہ ــــ شرمہ تہ حیاہک گاش ژھوہ پاری ہادہ ــــ تزلیشہ تہن تہ یو چھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہتبن ہنز لوچھ ژلہ ماوہ — ژوہ پاوی پنلس چنس ، خوشی ،
ہدردی تہ بلہ ژاوُک سگ دیہ۔
یہہ گیہ ہنہ چھے کر یکہ۔
تُمس جنت - ژے جہنم دُنی یہسے منز - تمُ سندس کرِ دس
ژ آنگس بدلے تیل دَنان — یہہ کہ گاشہ ستہ از کل ساری کتابہ پران
چاہ نُوہ ستہ ہیکہ نہ اکھ حرف تہ کانہہ پُرتھ - چانس کرِ دس ژانگس
رُم گاوُ ثر - تمُ سُندژ دنگ پیر نہ آمُت —
اُپز — یہ چھُ اُپز۔
تماد تمن دہ ن بوّت ژھائن پیٹھ نظر - ژے رُوہ ستہ
سارے پانس لیٹھ گومُت — ادہ سو
تُمس شان پیٹھ کرِ ہن کوٹ یتھ پیٹھ تمُ سُند کھودُ اتھہ —
چُترہ مُند سایہ تمُ سندس کلس پیٹھ۔ یُمُ سندس اتھس
منز — !

نوٹ :

بلند ذوق قارئین سے ہماری یہ مخلصانہ التجا ہے کہ وہ اپنی
قیمتی رائے سے ہمیں نوازیں —

★ مشتاق احمد [illegible] ٹینگ رعنا واری سرینگر)

★ میر عبدالحق ویگلش (شنکری [illegible] رعنا واری سرینگر)

★ غلام نبی شاہد (تاج آرٹس فاتیاد سرینگر)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بوند بوند پیاسی

- غلام نبی شاہد -

اتوار کی ایک شام تھی۔ میں جھیل کے کنارے ایک بجلی کے کھمبے سے ٹیک لگائے نہ جانے کن خیالوں میں مگن تھا۔ ماحول پر پورا سکوت چھایا ہوا تھا کبھی کبھار کسی چنچل پرندے کی شوخ چہچہاہٹ اس سکوت کو توڑتی ہوئی جھیل کی گہرائیوں میں نہ جانے کہاں کھو جاتی تھی۔؟ ..... میں خود کو جذبات کی اس رُوح افزا منظر میں ڈبونا چاہتا تھا۔۔۔ جہاں ماضی اپنے خوفناک پر پھیلائے سائے کی طرح میرے ساتھ نہ ہوتا۔ ہاں میں ایسی ہی چند ساعتوں کے لئے برسوں بھٹکتا رہا۔ جہاں میرا ماضی مر جاتا، اور میں ہی زندہ رہتا۔ دفعتاً ایک سوکھی مردہ سی معصوم آواز نے سارے سکوت کو ایک بار پھر توڑا میں نے مڑ کر دیکھا۔ وہی دو بڑی بڑی معصوم آنکھیں دیراتی لیے میرے سامنے تھیں۔

"پالش صاحب"

"نہیں" میں نے خفگی سے جواب دیا ـــ وہ کندھے اُچکاتے ہوئے چلا گیا۔ اُس کی بڑی بڑی معصوم آنکھیں بہت دیر تک میرے تصور کے گرد گھومتی رہیں ـــ نہ جانے ان آنکھوں میں کیا تھا ـــ!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

..... وہ میرے آفس کے بیرونی گیٹ سے باہر پار والی سڑک کے نکڑ پر صبح سے شام تک لوگوں کے جوتے پالش کیا کرتا ہے۔ میں پچھلے دو سال سے اُسے وہیں دیکھتا آرہا ہوں ..... اُس کا معصوم چہرہ دیکھ کر مجھے اُس کے وجود پر ترس آتا ہے ..... کئی بار سوچا اُس سے پوچھوں ..... تجھے تو کسی اچھے سکول زیرِ تعلیم ہونا چاہیئے تھا ..... یہ تو یہ ..... لیکن نہیں مجھے اُس سے کوئی ہمدردی نہیں ..... کہاں وہ گندی نالی کا کیڑا اور کہاں میں ..... یہ الفاظ اپنے آپ سے فرار اور نیچا پڑ جاتے ہوئے میں نے خود کو تسلی دی ..... لیکن دل کے کسی گوشے میں چھپی وہی بڑی بڑی معصوم آنکھیں ویرانی لیے میرے جگر کو کاٹ رہی تھیں۔ "نہ جانے کیوں" ——؟

گھر آکر مجھے اپنا آپ ایک انجانے بوجھ تلے دبا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ جسم کا رُواں رُواں تھکن، گھٹن، اور نہ جانے کن کن غیر فطری خیالوں سے چُور چُور ہو رہا تھا —— اچانک دروازہ کھلا۔ اور عیدل ایک زرد لفافہ لیے کمرے میں داخل ہوا "آپ کا خط" یہ کہتے ہوئے اُس نے لفافہ میرے ہاتھ میں تھما دیا —— عیدل چلا گیا اور میری نظریں خط کے اوپر دائیں طرف سرخ روشنائی سے لکھے گئے ایک نام "نجمہ" پر جم کر رہ گئی ..... نجمہ ..... میری ایک محسن ..... میری ایک ہمدرد ..... ایک عورت ..... نجمہ .....!

—— میری آنکھیں بند تھیں۔ تصور میں قوس کے سات رنگ بکھرے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پڑے تھے۔ اور ہر رنگ "بچھو" کی پشتفقت مسکراہٹ لئے میرے وجود کو ڈس رہا تھا ——— میرے ہاتھ نہ چاہتے ہوئے بھی خط کھولنے لگے ایسے ہی جیسے ایک اندھا چلتے چلتے اپنی چھڑی سے راہ ٹٹولتا ہے..... میں نے آنکھیں کھول سرخ روشنائی سے دا مقدار ایک خط میرے ہاتھوں میں تھا ———

——— شاہد ۔ یہ خط میں نے تمہیں مخاطب کر لکھا ہے... لیکن یقین کرو یہ سوچ کر نہیں کہ تم اس سے پڑھو گے بلکہ تمہارے اندر اُس شاہد کے نام..... جسے میرے سوا شاید ہی کوئی جانتا ہو ——— میں اس وقت شہر کے بڑے سینی ٹوریم کے ایک وارڈ میں مفید اپنی آخری سانس اس خط میں دفن کر رہی ہوں ——— برسوں سے دل پر ایک بوجھ سا محسوس ہو رہا تھا، رونے کی بہت کوشش کی، آنسوؤں نے ساتھ نہ دیا ——— بوجھ بڑھتے بڑھتے ایک دن بن گیا ——— جس میں تمہارا دیا ہوا زہر بھرا ہوا ہے ۔ شاہد تم مجھے کیسے بھولے جب کہ مرتے مرتے میری زبان پر تمہارا ہی نام ہے ——— شاہد میں نے تمہیں بہت کچھ دیا..... بہت کچھ..... تم نے کیا دیا.. دکھ ... درد ... ذلت ... رسوائی ..... اور تم دے بھی کیا سکتے تھے ... مرد ہو نا..!!

——— شاہد وہ دن یاد ہے جب ہماری پہلی ملاقات ہوئی تھی ۔ تم بس سٹاپ سے قریب ہی ایک لوہے کے جنگلے سے ٹیک لگائے خلاؤں میں نہ جانے کیا ڈھونڈ رہے تھے ——— میں اپنی سدھ بدھ کھو کر نہ جانے کیوں تمہیں تکنے لگی ..... تمہارا فولاد کچھ دن پہلے ایک رسالے میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چھپا تھا۔۔۔۔۔ تمہارا ایک افسانہ بھی شریع ہوا تھا۔۔۔۔ جس کا عنوان آج بھی مجھے یاد ہے "فریبی" تھا نا۔۔؟ مجھے تمہارا افسانہ بہت پسند آیا۔۔۔۔ لیکن یقین کرو شاہد! اگر مجھے معلوم ہوتا اُس افسانے کا مرکزی کردار "فریبی" تم ہی ہو۔۔۔۔ میں تمہیں تھوکتی بھی نہیں۔۔۔۔۔ میں نے اپنی کتاب تمہارے نزدیک گرا کر تمہیں اپنی طرف متوجہ کر لیا۔۔۔۔ تمہارے چہرے کی ساری سرخی، آنکھوں کی معصومیت نہ جانے کہاں غایب ہو گئی۔۔۔۔! تمہاری پیشانی پر پسینے کے قطرے چھوٹنے لگے۔۔۔۔ شاہد! تمہاری یہ معصوم ادا مجھے بہت بھا گئی۔۔۔۔۔ تم نے کانپتے ہاتھوں سے کتاب اُٹھا کر میری طرف بڑھا دی۔۔۔ میں نے کتاب لے کر تمہاری طرف دیکھا۔۔۔۔ لیکن جلدی ہی تم نے نظریں نیچے کیں۔۔۔۔ معصوم تھے نا۔۔۔!

۔۔۔۔۔ دُوسرے دن کالج سے نکلتے ہی میں نے تمہیں اپنا منتظر پایا۔۔۔۔ اور شاہد! ہم دونوں ایک ایسی ان دیکھی ڈور سے بندھ گئے۔۔۔۔۔ جسے صرف محسوس کیا جاتا ہے۔۔۔۔ دیکھا نہیں جاتا۔۔۔۔ میرے دل میں تمہارے لئے شفقت تھی۔۔۔۔ پیار تھا۔۔۔۔ ایک مقدس عقیدت تھی۔۔۔۔ تمہارے دل میں کیا تھا۔۔۔؟

—— وقت گذرتا گیا دو سال کے طویل عرصے میں ہم ایک دُوسرے کے قریب آ گئے تھے۔۔۔۔ تم ہر دُوسرے تیسرے دن اپنا کوئی افسانہ لکھ کر لاتے۔۔۔۔۔ تمہاری تحریر دیکھ مجھے عجب سا سکون ملتا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تھا..... میری انا کو تسکین ملتی تھی..... اُٹھتے بیٹھتے...
سوتے — جاگتے - میرے تصور میں صرف تمہارے ہی افسانوی کردار
گھومتے رہتے تھے....!!

——— شاہد! میں نے تمہیں لکھنے کے ایک نئے انداز سے
روشناس کیا..... تمہارا ہر افسانہ تخیل پر مبنی ہوتا تھا..... لیکن
میں نے تمہیں زندگی کی اُن ٹھوس حقیقتوں سے آشنا کیا - جن کی
عکاسی کرنے سے تمہارا قلم قاصر تھا..... پھر آئے دن تمہارا کوئی
نہ کوئی افسانہ چھپا ہی رہتا تھا..... چند ہی دنوں میں تمہارا نام شہر
کے سرفہرست کے افسانہ نگاروں میں ہونے لگا..... اور ساتھ
ہی ساتھ تمہارا شوقِ آتش بھی بڑھتا گیا..... پھر اچانک تم تین
مہینے غائب رہے..... میں نے تمہیں ہر جگہ ڈھونڈا..... لیکن
بے سود..... تین مہینے کے بعد تمہارا مرجھایا ہوا چہرہ..... دھنسی
ہوئی آنکھیں دیکھ کر میرے دل میں اک ہوک سی اُٹھی..... تمہارے
ہاتھوں میں کوئی کتاب تھی..... جسے دیکھتے ہی میرے دل کی عمیق
گہرائیوں سے ایک ہلکی، میٹھی، پُرسکون لہر اُٹھ کر تمہارے مُرجھائے ہوئے
چہرے پر پھیل گئی..... وہ تمہارا ناول تھا..... جس کو تم نے
خون کے قطروں سے لکھا تھا..... لیکن کوئی پبلشر چھاپنے کے لئے
تیار نہ ہوا..... تم نے بہت کوشش کی - لیکن ہر جگہ ناکام لوٹے
..... تم ٹی - بی کے مریض کی طرح زرد پڑتے جا رہے تھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

..... تمہاری یہ حالت دیکھکر مجھ سے رہا نہ گیا اور میں نے وہ زیور جو ماں نے مرتے وقت یہ کہہ کر دیئے تھے "بیٹی انہیں رکھ لو وقت پر کام آئینگے" بیچ ڈالے ..... صرف تمہارے زرد چہرے پر ایک ہلکی سی مسکراہٹ دیکھنے کے لئے .....!

وہ دسمبر کی ایک ٹھٹھرتی رات تھی ..... میں اپنے کمرے میں سونے کی ناکام کوشش میں مصروف تھی ..... اچانک دروازے پر دستک ہوئی ..... میں گھبرا گئی ..... اتنی رات گئے کون ہو سکتا ہے ——؟ لیکن جلد ہی تمہارا دھندلا عکس تصور کے پردوں کی اوٹ سے جھانکنے لگا —— اور میں فرطِ مسرت سے دروازے کی طرف بھاگی —— کیونکہ اُس دن تمہارا ناول چھپ کر آنے والا تھا —— دروازہ کھولتے ہی تمہارا پرسکون چہرہ دیکھ کر مجھے میرے زیور واپس مل گئے ..... تمہارے ہاتھوں میں ناول تھا ..... تمہاری صرف تخلیق تھی ..... میری تو ماں تھی ..... تم سردی سے ٹھٹھرتے رہے تھے ..... میں نے تمہیں آتش دان کے قریب ہی ایک کرسی پر بٹھا دیا ..... میں نے کئی بار ناول الٹ پلٹ کر دیکھا ..... میں بہت خوش تھی ..... میری آنکھوں میں آنسو تھے ..... خوشی کے ..... تمہارا چہرہ بھی کھلا ہوا تھا ..... اور پھر نہ جانے کیا ہوا ——! تمہارا کھلا ہوا چہرہ ..... کالے پتھر کی طرح کالا ہوتا گیا ..... تمہاری آنکھوں میں معصومیت کے بجائے ہوس کا رنگ اُترنے لگا ..... اچانک ایک

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک زبردست زلزلہ آیا ..... زمین پھٹ گئی ..... آسمان تھر تھرا گیا ..... تم نے ہمدردی کا لبادہ پھاڑ دیا اور ایک ——— وحشی درندے کیطرح مجھ پر جھپٹ پڑے ..... میرا ذہن مادف ہو چکا تھا ..... وہ سمجھنے ..... سننے ..... دیکھنے کی قوت کھو چکا تھا ..... پھر جب مجھے ہوش آیا ——— زمین پھٹ نہ گئی تھی ..... آسمان تھر تھرا نہ اٹھا تھا ..... صرف چند لمحوں کے لئے آکاش کی گہری وسعتوں میں ایک ہلکا سا ارتعاش پیدا ہو گیا تھا ، ایک معصوم پھول شبنم کے بجائے اوس کے قطروں سے مرجھا چکا تھا ——— جو خوبصورت ہوتے ہوئے بھی اپنی خوشبو لٹا چکا تھا ..... شاید نہ جانے کتنے دنوں میں اسی کمرے میں روتی رہی ..... کوئی ہمدرد نہ تھا جو شریک غم بنتا ہے ۔ صرف تم تھے ..... لیکن تم بہت آگے جا چکے تھے ..... ہر طرف تمہاری تخلیق کے چرچے تھے ..... میں بہت خوش تھی ..... اسلئے نہیں کہ وہ تمہارا ناول تھا ..... تمہاری تخلیق تھی ..... اسلئے کہ وہ میری ماں تھی ..... ! ——— شاید اس دنیا میں میرا کوئی نہ تھا ..... اگر تھا بھی اپنا وجود جسے ایک ہمدرد کی ضرورت تھی ..... تم ہمدردی کا لبادہ اوڑھ کر بھی مجھ سے دور بہت دور رہے ..... میں ٹینشن سے اپنی تعلیم پوری کر رہی تھی ..... جو پوری نہ ہوئی ..... شاید میری ہر آہ ہر سانس ایک افسانہ تھی ..... لیکن تم نے کبھی میری آہوں کو سمیٹ کر کاغذ کے گوشوں میں بند نہ کیا ..... شاید قدرت کا یہ عجیب مذاق ہے ..... جس کام کو تم میرے قریب رہ کر نہ کر سکے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

..... وہ کام میں اُس وقت کر رہی ہوں - جب موت اپنا جبڑا کھولے اس خط کے اختتام کا انتظار کر رہی ہے -

شاید میری زندگی کی ہر آہ .... ہر سانس پیاسی رہی .... اسلئے میں نے اُن آہوں کو اس خط میں سمیٹ کر ایک عنوان دیا ہے " بوند بوند پیاسی "

——— مجھے یقین ہے یہ خط پڑھتے ہی تم اپنے آپ سے نفرت کرنے لگو گے .... یا خودکشی کر لو گے .... لیکن نہیں .... تمہیں جینا ہے .... جی جی کے مرنا ہے .... مر مر کے جینا ... بسکنا ہے ... دونا ہے .... تڑپنا ہے .... دیواروں سے سر پھوڑنا ہے .... اور جب تمہیں تسلی نہ ہو تو .....

اپنے آفس کے بیرونی گیٹ سے باہر یاد والی سڑک کے نکڑ پر اُس معصوم لڑکے کو دیکھا کرو جو صبح سے شام تک لوگوں کے جوتے پالش کیا کرتا ہے ——— !!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اَلِف

سَیِّد یعقوب دلکش

"ا" چھُ حرفن مُنٛد گوٚڈ، لفظن مُنٛد ہانٛد ـــــ "ا" چھُ اکھ سٕیٚنٛز ہٕکھ، اکھ پرکھار پنٛچ ہٕکھ، بٲقی حرفن مُنٛد اکھ ناز، اکھ دٕنہ جٕود ـــــ اتھ سٕیٚنٛز ہٕکھ پیٹھ ہرگاہ بیاکھ دوٚلہ سٕیٚنٛز رکھ پیٹھ، سُ گوٚ وٚ زیب ـــــ زیب گوٚ وٚ اصلس پیٹھ فلطی مُنٛد اکھ نشانہ، اکھ پنٛچ وَنٛہ، اکھ کنٛجُ ژھٲے اکھ ہٕوَل نقشہ، اکھ دھوکھ "ا" الف یٕیلہ "سہ" لاگو کٲیتاہ نوٚنٛی لفظ چھٕ نوٚی زٕوان، نوٚ سرٕ کلہ کٹان سہ تہٕ نوٚ لفظ چھٕ نوٚن کتابن اکھ نوٚ شکل دوان ـــــ

"یٕیلہ گژھٕ الف راوٚتھ یا ژلتھ ..... ؟"

"گوٚ راوٚتھ، حرف گژٕ راوٚتھ تہٕ لفظ گژٕ راوٚتھ ـــــ سوٚدی گوٚ راوٚتھ ـــــ"

"اُف یہ ٹھس کنٛہ گوٚ وٚ ـــ ؟

"زٕنٛہ یٕرٕنٛہ آوٚ سیٹومٹ یا نٕہ گوٚ وٚ پٹھ"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"یہ کیتھ ژھ ـــ!؟

"میانہ زندگی مُہند اکھ نشہ، اکھ گوٗل، اکھ دام، اکھ گرومٹ ـــ"

"مگر ـــ آدم خون چیتھ چھُ اکھ انسان آدم خدنیان"

"ـــ اپُز ـــ سوری اپُز"

"تہ آدم خدرس چھر سادی کھوژان ـــ کھوژان کیاہ ـــ؟ دے کران"

"کیتھس دفتس ـــ"

"اد ـــ دفتہ بردہ نہ چھر تُمس انکل کران"

"سُہ گوہ دتُس۔ یُس کہ مکھ دیر، پنہ انہ گیٹھ گیٹھ منز نیرنیرہ ـــ
تو پتہ چھ پنن بات ـــ سادی مژہ تندرہ ـــ"

"بس ـــ اُف ـــ!"

اکھ گوٗل، اکھ دام، بیاکھ دام، تیاکھ گرومٹ ـــ ژھوپ کیازہ کرتھ ـــ؟
ژہے کیازہ بھیوڑی سادی سے پالس نخ ـــ؟ نیر پنہ کرو دُن
انہار کیازہ گوہ سفید گھیک پاٹھ لگتھ ـــ؟

"ا" چھُ "م" یمک وجود "م" میم کلہ ژٹھ چھُ اُلٹ
سیدہ تہ ہجہ شکلہ منز لیتہ لوان ـــ اتھ شکلہ منز چھُ "ا" "م" میم
تھ چھ کرتھ "م" میم کلہ چھُ اکھ آفتاب ـــ اکھ پریزلوان آفتاب
ہرگاہ نہ اتھ الیخ تھ چھ آسہ ـــ آفتاب گژھ تیلہ ـــ سادہ رہ نیات
گژھ دُنہ ـــ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"م" چھارُکھن آفتاب ؟"

آدہ گیاہ ۔ کانیا پتچ لوبہ وِ وِ تہ پرہ نلہ وِ وِ شوب ، اکھ تھ ۔۔۔ مگر یم ۔۔۔

۔۔۔ یم کرتھ کر یکہ ۔۔ یتھ منز بس منز ۔۔۔ ! ؟

پتیمن دُکھان مُند وُتند

"وُتند کرتھ چھُ تھ شور سار وے سکونس مٹاوان ؟"

"سکونس نہ مٹاوان ۔ بلکہ ضمیر کس منز بس زیر دتھ پنہ ناوُ پیٹھ کاہ پتچ کوشش کران ۔"

"پنن وجود پر کاہ وتھ چھُ انسانس پنُن پان ہلاک خطرہ آسان ۔

"پنُن پان راہ زادی ہتے پچھ انسانس منز پچ ژھاو دریٹھو گرتھان"

"مگر ۔۔۔ یہ ۔۔۔ یہ منز لک شور کر بند ۔" "یہ شور گڑھ نہ بند ۔"

"مے تگہ یہ شور یتھ تاثر نہ گیٹھ منز دفن کرُن ۔ وچھ بتاؤ یم زہ انھ کتھ کُنہ کرُن یہ شور بند ۔۔۔ آ ۔۔ وچھ تہ ۔۔۔ تمے گیانہ گئی ژھوپہ اصل ۔۔۔ ژھوپے چھ یتھون سکون ۔۔۔ !

"ح"

"ا" ژُنٹھ چھ "ح" ژُندرچہ شکل منز لبنہ یوان ۔ تہ انھ ژندچہ شکل منز باگ زہ تارک ، گاشہ تارک ، گیٹھ منز لبنہ یوان ۔ ژُندرچہ کہ چھ منز تارکن مُہندگنہ وہ بلشہ کرُن کس چھ کران ہے علم ! ۔

نیل بس بیٹھ انہ گیٹھ منز امہ لولہ منز لچھ یہ گراں ۔۔ بیٹھ باسقے تارکن مُہندسہ استقبال ۔۔ ہابیہ گیٹھ مُہند اکھ وجود ، اکھ نقش

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"مَہ لیکھ یم اَفسانہ"

"کیسانہ"؟

"ثہ چھُکھ سوُرے اپُز لیکھان۔ کرہنس زنگس سفید زنگ کمان۔ نہ گوڈ کُنہ۔ نہ انڈ"

پنڈ بوزِتھ چھُ قلیچ زلو اپُز لیکھنس بیٹھ مجبور گتھان۔

"ژھن پنڈ کہ قلیچ اپز زلو ژٹھ؟"

"نہ یہ ہیکن نہ یہ زلو ژٹھ۔۔۔ آ۔ یہ ہیکن نہ پنڈ کہ قلیچ اپز زلو ژٹھ۔۔۔ آ۔

مگ کتھ گنے۔؟

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!

سید یعقوب دلکشہ سنز گوہ ڈیچ کاشر

ناوَل

گرِ بہنہِ مَتھ

یتھ منز

اکہ سیاہ ژھایہ مُنڈ سیاہ وہم۔ اتھ راوتھ کھوَن مُنڈ وچھ کرِوٹھ مُنز لُک زیوٹھ انڈ۔ بہار کو ژھایہ گنے۔ ہردکے نالہ مُنے۔ اکھ اسُن۔ اکھ ودُن۔!

آسہ جلد ہے قاریئن آچھو پھری پھری وچھان

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اشٹ اور ٹھوکر

مشتاق احمد مشتاق

رات بھیگ رہی تھی ——

مسز رحمان کی کوٹھی کا وسیع ہال مہمانوں سے جگمگا رہا تھا۔ یہ جگمگاہٹ رنگین لباسوں کی تھی۔ فلک شگاف قہقہوں کی تھی۔ رقص و سرود کی تھی ——— بھرے جاموں کی تھی ——— ڈنر کے بعد رقص کے شایقین آرکسٹرا کی مدھم سروں پر تالیاں بجانے لگے۔ کچھ مہمان پینے لگے۔ اور کچھ پی کر لڑکھڑانے لگے تھے۔ جہانگیر ..... مسز رحمان کی قسم کا میتھرو دیپگ چڑھا چکا تھا۔ تیسری پیگ کی لہر میں وہ اچانک اپنی میز سے کھڑا ہوا۔ اور جھومتا جھومتا سامنے والی میز کے قریب جا کر بیٹھے نوجوان سے مخاطب ہو کر بولا۔

"ہیلو ڈاکٹر ———"

"ہیلو ———" ڈاکٹر اسلم نے بے دلی سے جواب دیا۔ جیسے جہانگیر کا اسطرح پکارنا اُسے پسند نہ آیا ہو۔ کچھ دیر خاموشی رہی۔ اتنے میں سرد (SERVE) کرنے والے ملازم نے جہانگیر کے اشارے پر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ٹیبل پہ وسکی، سوڈا اور دو عدد گلاس رکھدئے۔ جہانگیر نے دو جام بنائے۔ ایک جام ڈاکٹر اسلم کی طرف سرکاتے ہوئے کہا۔

"مسٹر رحمان بڑی زندہ دل عورت ہے جی چاہتا ہے۔ روز اسکی سالگرہ ہوا کرے۔ اور میں جام بھرتا رہوں۔ خیر لیجئے — یہ جام نوش کیجئے"

"شکریہ میں پیتا نہیں"

"کیا کہا —" جہانگیر نے بے اعتمادی سے پلکیں جھپکیں۔ اور ایک ہی گھونٹ میں آدھی گلاس حلق سے نیچے اتار کر ہونٹ پونچھتا ہوا بولا۔

"مگر یہ کیسے ہو سکتا ہے"

"کیوں —— ؟" ڈاکٹر اسکی حیرانگی پر مسکرایا — "کہا میں نے کوئی انہونی سی بات کی —"

"انہونی تو نہیں —" جہانگیر جلدی سے بول اٹھا — "پھر بھی مجھے یقین نہیں آتا — جس شخص نے ہوش میں ایک دن بھی شراب پیئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ وہ خود پیتا نہ پلاتا ... بات کچھ عجیب سی ہے —" کہتے ہوئے وہ بے ساختہ ہنس پڑا۔ دیر تک ہنستا رہا۔ ہنسی تلخ اور طنز آمیز تھی۔ بھیانک اور مکروہ تھی — خون کھول دینے والی ہنسی تھی — اسلم کے جی میں آیا۔ جہانگیر کا منہ نوچ لے۔ اس ہنسی کا گلا گھونٹ دے۔ مگر کیسے —

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کا پیدائشی حق ہے۔ وہ کس کس کو ہنسنے سے باز رکھ سکتا تھا۔ کس کس کا گلا گھونٹ سکتا ہے۔ کس کس کا منہ بند کر سکتا تھا۔ کسی ایک کا بھی نہیں مگر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ سوچیں طویل ہوتی جا رہی تھیں۔ سوچوں میں گھٹن تھی۔ بدصورت اور گھناؤنا احساس تھا۔ ڈاکٹر کی تلخ نگاہ کو سامنے رکھتے ہوئے اس نے زیادہ سوچنا مناسب سمجھا۔ اپنا دھیان، اپنی سوچیں منتشر کرنے کے لئے بھرپور نظروں سے اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔

جہانگیر اُٹھ کے چلا گیا تھا۔

مہمان بدستور خوشی میں ڈوبے قہقہے لگا رہے تھے پی رہے تھے۔ باتیں کر رہے تھے اور رقص ——— رقص کرنے والے رقص نہیں۔ رقص کے تمام پیشہ جذبوں کو سہلا رہے تھے۔ اُسکی بیوی کا پارٹنر بیس اکیس سال کا ایک سجیلا خوبرو نوجوان منظور تھا۔ منظور بار بار زرینہ کی گردن کے بڑے بسے تل کو چومنے کی جدوجہد کر رہا تھا۔ اور زرینہ نوجوان کی اس حرکت پر محض مسکرا کر گردن جھٹک دیتی تھی۔ یہ ادا خوبصورت تھی۔ یہ رقص خوبصورت تھا۔

یہ منظر خوبصورت تھا۔

رات، ماحول اور محفل خوبصورت تھی۔ لیکن اسلم کے لئے یہ کچھ نہ تھی وہ بار بار بے چینی سے پہلو بدل رہا تھا۔ پھر دوسرے لمحے کھڑکی کے قریب آ گیا۔ تاروں بھری چاندنی رات شوخ و شنیرہ کی طرح مسکرا رہی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تھی۔ مگر اُسے ایسا محسوس ہوا جیسے دان مسکرا نہیں رہا ہے
چاند کھلا نہیں بلکہ اسکی پیلی پیلی روشنی سولی پر چڑھے ہوئے انسان کی آنکھوں
وہ ڈوبتی کانپتی چمک ہے۔ جس سے وہ اگلے ہی لمحے محروم ہونے والا
ہے ــــ جیسے کہ ..... !! یکایک اُس کی سوچوں میں ارتعاش
سا پیدا ہو گیا۔ اُسکی آنکھیں ماضی کے دھندلکے میں ڈوب گئیں ....

.....

"سیٹھ اسن کو جانتے ہو سلم ــــ وہ اپنی بیٹی کا رشتہ مانگنے آئے
تھے"۔

"کیا ــــ" اسلم نے بے اعتباری سے کہا ــــ "یہ کیسے ممکن ہے
کہاں وہ شہر کے رئیس اور کہاں ہم۔ مجھے تو ...."

"تم بیوقوف ہو ــــ" بوڑھا باپ اپنی بے نور چھوٹی
چھوٹی سی آنکھیں موند کر بولا ــــ "وہ اگر سیٹھ ہے تو ہم کیا کم ہیں۔
مانا غریب ہیں۔ لیکن تم اب ڈاکٹر بن گئے ہو۔ تمہاری عزت ہے۔ تمہاری
قیمت ہے۔ جانتے ہو۔ جہیز کیا لے گا ــــ ایک لاکھ روپیہ نقد۔
..... کار ..... اور ساتھ میں کوٹھی ــــ"

اسلم کی آنکھیں ایک لمحہ کے لئے چندھیا سی گئیں۔
کوٹھی .... کار .... اور روپیہ ــــ سوسائٹی میں ایک
خاص مقام پانے کا ذریعہ۔ آخر کس لالچ میں سیٹھ اسن اتنا جہیز
اور لڑکی دے رہا ہے۔ لڑکی تو ٹھیک ہے۔ لنگڑی تو نہیں۔ کانی تو نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی ایسی ویسی بات تو نہیں۔

"ابا جان وہ لڑکی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔"

بوڑھے کی آنکھیں چمک اٹھیں۔ مسرت آمیز لہجے میں بولا ـــــ "میں نے دیکھی ہے۔ ایسرا ہے ایسرا ـــ کالج میں پڑھتی ہے۔ پرسوں خود اُسے دیکھنا تم۔"

سیٹھ احسن کی بیٹی واقعی ایسرا تھی۔ ڈاکٹر اسلم نے اُسے دیکھتے ہی حامی بھر لی۔ زرینہ نے بھی اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا۔ اور بات پکی ہوگئی شادی کے لگے ہی روز وہ ہنی مون منانے گلمرگ چلے گئے۔ ایک ماہ بعد وہ دل سے لوٹے۔ تو وہ دونوں خوش تھے۔ ایک دوسرے سے مطمئن تھے کہ لمحے جوانی کے تھے۔ کیف آور اور نشہ باز۔!

دن حسین اور شامیں رنگین تھیں

مگر کچھ ہی عرصہ بعد اسلم چونکا۔ اُسے احساس ہوگیا۔ شادی محض اسکی خوشی نہ تھی۔ اس شادی سے اُسکے گھر والوں کی بہت سی امیدیں وابستہ تھیں۔ وہ ۔ ۔ ۔ ۔ وہ اُمیدیں کیا ہوئیں۔ گھر والوں کے وہ خوش بخت سپنے کیا ہوئے۔ باپ، بھائی اور چہیتی بھابی کے دن کیوں نہ پھر سکے بھائی کے چھوٹے بچے اب بھی کیوں پھٹے پرانے گندے کپڑوں میں پھرتے رہتے ہیں ـــ یہ گندگی ـــ یہ ماحول ـــ یہ گھٹن کیا ہے؟ بچے چلتے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کی پیداوار ــــ! اس پیداوار کو تبدیل کرنے کے لئے روپے پیسوں کی ضرورت تھی۔ مگر روپیہ اسکی اپنی تحویل میں نہ تھا ــــ زینہ کے بنک اکاؤنٹ میں محفوظ تھا۔ اور زینہ ..... سب کچھ جانتے ہوئے بھی انجان بنی رہی جیسے اُسے کسی بات کا احساس نہ تھا۔ اسلم کے گھر والوں سے کوئی رشتہ کوئی تعلق نہ تھا۔ ایک شام وہ روٹھی سی بیٹھی تھی۔ اسلم نے اُسے پیار سے گلے لگاتے ہوئے پوچھا ــــ "کیا بات ہے"

زینہ جیسے پھٹ پڑی

چلّا کر بولی ــــ "اب میں اس گھر میں ایک پل بھی نہیں رہ سکتی تمہارا باپ مجھے کوستا رہتا ہے۔ تمہاری بھابی مجھے طعنے دیتی رہتی ہے دن بھر مجھ سے لڑتی رہتی ہے۔ یہاں میرا دم گھٹ جائے گا۔ تم چلتے ہو کہ میں ....."

"نہیں میری جان" اسلم اُسے منانے لگا۔ "تم کہو اب کرنا کیا ہے۔؟"

زینہ جیسے اسی فقرے کی منتظر تھی۔

فوراً کہہ اٹھی ــــ "باجباغ میں تمہاری نئی کوٹھی تیار ہو چکی ہے۔ ہم وہیں چلے جائیں گے۔"

ــــ "اسلم کچھ کہتے ہوئے رک گیا۔ زینہ کو وہ اپنی جان سے زیادہ چاہتا تھا۔ زینہ کی بات ٹالنا یا اُسے ناراض کرنا اُسکے اختیار میں نہ تھا۔ تیسرے ہی دن گھر والوں سے علیحدگی اختیار کرکے نئی کوٹھی میں چلا گیا۔ نئی کوٹھی میں آنے کے دو ہی ماہ بعد ایک خوبصورت

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بچے کا باپ بن گیا - خوشی دوہری ہو گئی ـــــ مہال بیوی نے متفقہ طور پر فیصلہ کر لیا - کہ ایک شاندار پارٹی دینی ہی چاہیے ـــــ

اتفاق سے جس دن پارٹی تھی - اُسی دن باپ، بھائی اور ماں سے زیادہ چاہنے والی بھابی ..... تینوں سلم کے بچے کو دیکھنے کے لئے آگئے سلم بڑے گھر کا داماد تھا - بڑا آدمی بن گیا تھا - اپنوں کو بھول بیٹھا تھا - مگر اپنے اُسے کیسے بھول سکتے تھے - بڑی امیدوں کیساتھ پالا جو تھا تینوں ڈرتے جھجکتے ڈرائینگ ہال میں داخل ہو گئے ـــ سلم کی نظر اچانک ان پر پڑی ـــ وہ خوش بھی ہوا اور حیران بھی ..... پھر جذباتی مسکراہٹ سمیٹے بے اختیار ان کی طرف دوڑا - مگر دو ہی قدم چلنے کے بعد اچانک اُس کے قدم ٹھٹھک گئے ـــ کوئی مہمان عورت زرینہ سے پوچھ رہی تھی ـــــ "یہ بھکاری لوگ کہاں سے آگئے کیا تم نے بھکاریوں کو بھی مدعو کیا ہے ـــ"

زرینہ نے کوئی جواب نہ دیا - سوال کرنے والی عورت کو مطمئن کرنے کے لئے اُس نے ہلکا سا قہقہہ لگا دیا - مہمان عورت نے بھی کچھ نہ سمجھتے ہوئے قہقہہ لگا دیا ـــــ ایک زوردار قہقہہ ..... عورت جب قہقہہ لگاتی ہے تو مرد اسکی تلقین کرنا اپنا اولین فرض سمجھتا ہے ایسا نہ کرے - تو وہ اپنے آپ کو دنیا کا احمق ترین انسان تصور کرتا ہے چاروں طرف سے قہقہے گونجے ـــ یہ قہقہے اونچی سوسائٹی کے تھے - اور قہقہے کا مضمون اسی سوسائٹی کے ایک فرد کا باپ تھا - سلم کا بوڑھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بھراسی باپ، مریل سا لڑکا بھائی اور پھٹے پرانے کپڑوں میں سوکھی سہمی بہنیں۔۔۔۔ تینوں اپنا سا منہ لے کر تھکے ہارے قدموں سے واپس لوٹنے لگے۔ اسلم انہیں روک نہ سکا۔ محض دیکھتا رہا۔ کافی رات گئے پارٹی اختتام پہ پہنچی۔۔۔ زرینہ نے بیڈ روم میں آکر اسلم کے اداس اترے ہوئے چہرے کو دیکھ کر پیار سے پوچھا۔ "طبیعت تو ٹھیک ہے۔ کیا بات ہے۔"

"بات ۔۔۔۔!!" اسلم نے ٹھنڈی سانس لے کر تلخی سے کہا۔ "بڑی محفل میں میرے گھر والوں کو بے عزت کرایا اور کہتی ہو کہ۔۔۔۔۔"

زرینہ نے مسکرا کر بات کاٹ دی۔

"بے عزتی ان کی جاتی ہے جن کی کوئی عزت ہو۔ آپ ہی کہئے یہ دو کوڑی حیثیت کے انسان یہاں کیا سمجھ کر اڑائے آئے تھے۔"

"نہیں ۔۔۔۔" اسلم بے اختیار ہو کر سخت اور اونچی آواز میں چلا اٹھا "وہ ہم سے ملنے آئے تھے۔ ہمارے بچے کو دیکھنے آئے تھے۔ تم جانتی ہو کہ میرا ان کے ساتھ رشتہ ہے ۔۔۔۔"

"رشتہ ۔۔۔۔!" زرینہ مسکرا دی۔ پھر ایک ایک لفظ پہ زور دے کر بولی ۔۔۔ "تھا اب نہیں ہے۔۔۔"

"کک۔۔۔۔ کیا مطلب ہے ۔۔۔۔؟" اسلم ہکا بکا سا رہ گیا۔ ہوئی نظروں سے اسے گھورنے لگا۔ زرینہ نے کوئی جواب نہ دیا ۔۔۔ خاموشی سے منہ پھیر کر سو گئی ۔۔۔ اسلم آدھا رات سوچتا رہا۔ تمام رات کروٹیں بدلتا رہا ۔۔۔ دہکتا رہا۔ پگھلتا رہا۔۔۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لیکن اگلی صبح وہ جیسے اس واقعے کو ہی بھول چکا تھا۔ کل جیسے کچھ ہوا ہی نہ تھا ۔ عام دنوں کی طرح پرسکون اور مطمئن تھا۔ دراصل یہ وہ چکر وہ خاموش رہتا تھا۔ کہ بات بڑھانے سے معاملہ الجھتا ہے۔ سلجھتا نہیں۔ اُسکی بیوی ناسمجھ نہیں۔ پڑھی لکھی عورت ہے۔ کل پرسوں اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی معافی مانگ لے گی۔ اپنے رویے پر نادم ہو جائے گی۔

لیکن نہیں ——— زرینہ نے ایسا کوئی تاثر نہ دکھایا۔

دن گزرنے کے ساتھ ساتھ اُسکا رویہ مزید سخت ہوتا گیا۔ اُسکا بیان۔۔۔۔۔۔ اُسکی باتیں۔۔۔۔۔۔ وہ گرم جوشی۔۔۔۔۔۔ وہ حرارت جیسے مدھم پڑ گئی۔ ماحول میں گھٹن اور تلخیاں پیدا ہو گئیں ——— اسلم سورج سوچ کے بھنور میں اُلجھتا ——— آخر کیوں یکلخت یہ کیا ہو گیا۔ یہ انقلاب کیسا ——— زرینہ کے رویے میں اسقدر تبدیلی کیوں آ گئی۔ کیا مجھ سے آ گئی ——— کیا اب مجھ میں کوئی کشش نہ رہی۔ کیا اب میں اسکے لائق نہیں رہا۔ کیا اب۔۔۔۔۔۔؟ وہ اپنے آپ کو کوسنے لگتا ——— آخر وہ مرد ہے۔ اپنی بیوی پر اُسکا کچھ اختیار ہے۔ اپنی بیوی کو وہ سمجھا سکتا ہے اسکی بے راہ روی روک سکتا ہے۔ شراب پینے سے باز رکھ سکتا ہے۔ کلبوں میں جانے پر پابندی لگا سکتا ہے۔

مگر نہیں ——— اس کے اختیار میں کچھ نہیں۔ وہ زرینہ پر کوئی پابندی نہیں لگا سکتا تھا۔ وہ بیوقوف تھا۔ اُس سوسائٹی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کا فرد تھا جہاں ایسے معاملوں پر لب کشائی معیوب خیال کی جاتی ہے۔ اُسے ڈر تھا۔ کہیں ذرینہ یہ نہ سوچے۔ اُسکا شوہر قدامت پسند ہے۔ تنگ نظر ہے۔ شکی ہے۔ اونچی سوسائٹی کے آداب و اخلاق سے ناواقف ہے۔ کیا واقعی وہ اس سوسائٹی کے قابل نہیں۔ یا سوسائٹی کے نام پر اُسے رسوا کیا جا رہا ہے۔ ذلیل کیا جا رہا ہے۔ ہنسی مزاق کا نشانا بنایا جا رہا ہے ــــ کیوں ــــ آخر کیوں ــــــــ؟ وہ کچھ نہ سمجھ پا رہا تھا۔ جب بھی اُس نے سمجھنے کی کوشش کی۔ اُس پر جھنجھلاہٹ سوار ہوتی ــــــ اُسکا خون کھول اُٹھتا۔ وہ اپنے آپ کو بے بس سا محسوس کرنے لگتا۔ مگر آج ــــــ آج ــــ ؟....

"اسلم صاحب آپ کیا سو گئے ــــ"

"مم.....ہیں....." اسلم چونک پڑا ــــ سوچتے سوچتے کافی وقت گذر گیا تھا۔ پارٹی اختتام پر پہنچ گئی تھی ــــ مہمان مسز رحمان سے رخصت لے کر جا رہے تھے ــــ اور جہانگیر قریب ہی کھڑا مسکرا رہا تھا۔ کچھ دیر بعد اُس نے اپنے مخصوص طنز آمیز لہجے میں کہا۔

"مسٹر اسلم اِدھر کیا دیکھ رہے ہیں آپ اُدھر اُس کونے میں آپ کی بیگم بیہوش پڑی ہے۔ میرا مطلب..... انہیں سنبھالئے۔"

اسلم غصے کی شدت سے تڑپ اٹھا۔

کچھ بولا نہیں ــــــ کھنکیوں سے بیہوش ذرینہ کو دیکھا۔ پھر بھرپور نظروں سے جہانگیر کو گھورنے لگا ــــ پھر اچانک اُس نے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قہقہہ لگا دیا

تلخ ..... تیز ..... اور جوابی قہقہہ ــــ!

جہانگیر چونکا

اسلم بھاری اور اونچی آواز میں کہہ رہا تھا ۔

"یہ میری بیوی نہیں۔ ایک طلاق شدہ عورت ہے ۔ اسکا امیر باپ ہی اسے سنبھالنے کا حق دار ہے ــــ ؟"

رات روشن تھی

غلام نبی شاہد کا پہلا ناول

• جس میں دورِ جدید کے گھناؤنے پہلوؤں کا پردہ بڑی بے باکی سے چاک کیا ہے۔

• جس میں مفلسی کا کفن اوڑھے مظلوموں کی دردناک کراہیں عنقریب ہی منظرِ عام پر آرہا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بوچھر

غلام نبی شاہد

کُس چھنہ بوچھر۔ کُس چھُنہ بوچھر ہوتُ۔ سادی یمہ تشہ وہ نہ
پھیرہ وہ نہ شکلہ۔ یم وُڈہ وُ نو جالو رنگہ رنگہ اَمی بوچھر پنہ لس زالس منز وُ ورتہ
— کیتن دو لچ بوچھر، کیتن ٹھیچ، کیتن بتہ مُنڈ چ تہ کیتن ملئے تہ
مجیچ — کیہنہ بوچھر دنان و نانی میژہ سیتچ متھنہ یوان — کیہنہ ٹھیچھ بوچھر
پوچھر دنہ باچھ خبر کیتن بوچھر ہتین مُنڈ خون ژہان — تہ کیہنہ مائی ستہ مجیتہ
بوچھر ہُتی پچھ کالس مُشرتھ دو نو پاٹو پالس بوچھر ہوئے گفن دُلتھ خزتھ
آلوس پاران —— !!

بہار کی دوہ ۳ سی — آبشار کو ہسارتہ سبزار ۳ سی یا دنکی جامہ دُلتھ زہتہ
ماران — آبر نالہ ۳ سی بہاٹھ دامتہ دامنہ گیایہ ماران ماران پوشہ باغن سگ
دتھ بوچھر ہتس شری سندی پاٹھو خبر کورہ لاران —

بشراوس دابہ پیٹھ بہتھ پوشہ پھلیہ کن مُدے گنڈ تھ وچھن۔ تہ چ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رژہ رژہ یاونگ آلو ہس دِوان - اُتھ تتھ لوگ دوہ سوہ نہ ——
آرِو ہے نبس پھیوکہ بہنیار تہ گٹھ وتل پننہ گٹھ مُنہ زال ژنہ پاری
—— بشہ اوس داریاہ کالگ ہمارے از پوشہ پھلے وچھنہ دژامت
- یتھ وچھتہ تمو سندن زخمن ہشرآن کریلو دوہ تھنو - خبر کیاہ گژھ ہے؟
اما پوز گٹھ وچھوتھے - یتھو تمو سندن زخمن کریلو تہ سہ آدگران گیران
بسترس پیٹھ لاینہ - اچھو مژ ماوین تہ زوٗنہ منہزہ پرنہ لونہ رژہ آسہ
ژہ پاری گاہ تاوان —— زوٗن آس دوٗر داریاہ دوٗر اکس گلس
ثعابہ بالہ تھنگس ڈولتھے بہن، وتھہ ہندس نیلہ آبس منز پننہ لس
حُسن سام ہیوان —— تامک آسو اسان تہ گندان اکھ اکس سیتو
اتھ واس کرُتھ وتھہ ہندس نیلہ آبس منز زوٗنہ ہندس پرنہ لونس
حُسن گتھ کران - بشس پیو ینن لو کہ چار یاد نیلہ سہ تہ اوس
دوہ ہس استھ تہ گندتھ شائس اتھ وتھہ یُتھس پیٹھ پننہ من لو کچار چن
وزن لول بران ——

کہ دوہ نیلہ بشہ لو کچاہ چن وزن لول یُرتھ گیہ آوٗ تہ بہ
وچھتھ گو وُلگتھ زہ مول اوس بہ ہے سفرس کن نیرہ پُخ سکھ کران
- سمہ سفرہ پیٹھ نہ از تام کانہ تہ واپس آوٗ - بشس گیہ نیرہ پیٹھ
لوون تام کنی وزن - زن نیو ہس لو کہ چارک اکھ اکھ یُرتھ اتھہ موٗرتھ
— پتہ دژ وولشن داریہس کالس پوٗتھ پھری پھری نلوون زہ
اہر لو کچارک اکھ یُرتھ اہ پتہ نا واپس — اپاوز سوٗرمت وخ کرآوٗ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پوٗنت بشس گو دلو کہ چار تہ بو چھ ہوٗنت تراوتھ
بشس گو دپتہ اکہ بو چھ منداحاس ۔ یہ بو چھ اس ملے
ز مجیتھ ۔ اما پوٗز اتھ بو چھ تہ لوگ تہ اند ۔ بس سیتو تھ یہ بو چھ یا گلنگ
منز کیو دبس تہ اس بو چھ ۔ مگر دو لیتھ تہ ٹھیچ ۔ اکہ دو ہ ہر شیلہ
سو ہر تیخ بنتھ اتھ ٹھیچ بو چھ پو چھر دنہ ڈرایہ ۔ بشہ اوس
دوٗیہ دار یاہ دو یہ تس دچھان دچھانی رٗود خبر کیتس کاس ۔

آژ ہند پتیم پہ تہ لوگ دنہ ۔ سارے ہے بس پیٹھ پیوٗر نوٗ و
ٹنگ ۔ بشہ لوگ سورے ہزٗوا چھو بس منز خبر کیاہ ژھارنہ ۔ ژہرا
تازک ۔ یہندیہ نہ آسہ سیتو آسمانس دوہ نو یو ہے ژھر یہ ہیوٗ اوس
باسان ۔ زٗون اس ژہرا پنہ بو چھ اند دتھ خبر کتھ بالہ تھنگس
ژھایہ پہتھ ۔ نتہ ماس تٹو تھے ۔ بشہ نن اچھن ژھایہ ۔ بشہ
لوگ بے مال شٗروٗ سندی پاٹھو پالس کموٗری ڈچھنو وچھنہ ۔ خبر کیاہ
ژھارنہ ۔؟ اما پوٗز نند آیہ خبر کیتو مدیتہ سیٹھو خاب ہتھ بشہ نن
اچھن دلنہ ۔ تہ بشہ لوگ میٹھین تہ مدین خابن سیتو اتھ واس
کتھ پتھ کالہ چھن دزٗن یاد کرنہ ۔

خبر کتھ بو چھ ہتس کفس لوگ چاکھ تہ آفتاب دتاو پہاڑہ نہرہ
سی دنہ ڈن دوجو دہتھ پنہ بو چھ اند ژھانڈنہ ۔ بشہ اوس میٹھین

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خابن منز خبرکمن باغن پھران — اپاوزٕ ماجہ کوٚڈس آلو تہٕ بٹن مُژ رادہٕ
اُچھو - موج وچھن لوکٕ بٹنہٕ کہ چھہٕ ہیٚتھ پالس کُن تھلہٕ تھلہٕ وچھان
"موجی ہٕ چھُس از ٹھیک گوشت - ہیٚے آسہٕ از پُتہ مہ لٹہٕ ڈاکٹرس
گژھُن" — یی دنان دنان دٚتھ بٹنہٕ تھوٚد ہیٚوٚتن یُزن — ماجہ کڈس
تھپھہٕ تہٕ دوٚدان انس — "ہٕ ہایٚے ڈاکٹرس نٹس سیتہٕ"
"نالے موجی ہٕ ہٕے گژھہٕ پانے - ہٕ ہٕے چُس از ٹھیک"
اُتھو سیتہٕ ترآوٚن ماجہٕ تھپھہٕ یٚلہٕ تہٕ دٚناد - موج لجس مُدے گنڈھ
وچھنہٕ — وچھہٕ مَس تہٕ کیانہٕ - بٹس بٚغارادُس تہٕ کُس - بٹنہٕ
ہٕمہٕ دوہٕ کامہٕ گژھہٕ تمہٕ دوہٕ ہٕ پیٚیہٕ دانس نیوٚنگل - پُتہ میو
تریوٚ کالوٚ پیٚٹھہٕ دوتکھ فاقہٕ دوان — ہٕ یُتھ راہ بٚتہٕ اوٚسکھ
سُہ گوہ دٚبٹنہٕ بہارہٕ پیٚٹھہٕ ختم — بٚس دآتو تہٕ ہے دوہٕ
دواہ چینہٕ ہے - ادہٕ تمس یاسان پآتو پان ٹھیک گوشت — خبر
ہٕ ماژھتہٕ گژھن وقتہٕ ثانگج تیز رہہٕ - ڈاکٹر شہزہٕ یٚلہٕ تک ناو
بوٚزتھ گوہ دٚبٹنہٕ سیٚٹھاہ خوش مگر سیتہٕ لوگ بیٹس اکس بوٚچھہٕ
گوڈ بیتھ پُتہ میو شیوٚ کالوٚ پیٚٹھہٕ بہارہٕ ہٕنہٕ ہٕ ناوان پردہ اوس
تھوٚ وُتہٕ — پردہٕ گوہ دچاکہ تہٕ بٚس نور فکہ نہ تہ [illegible]
بوٚچھہٕ چھہٕ سادے بوٚچھو خوہ تہٕ کرٕ پیٚٹھ تہٕ
بوٚچھہٕ دوٚل پٚنہٕ یاونگ کُن تہٕ دوٚ براوٚن پآتو پانہٕ ہے منز —
ہٕ بوٚچھہٕ دلہٕ — نہٕ ہرگز تہٕ — بٹنہٕ دوت ئی سونچان سونچان

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گوہ — دروازس نشِ دوت تہ بیٹہِ ہنز آواز گیئس کنن۔
"موجی بتہ ہے۔ ہیے ہے لچھ بوچھ — ژوہ کونے ہیے بتہ دلن"
"خیر موجی دتہ س — بشن مژ دوہ دروازہ ساجہ
بیٹہِ نظر تہ دوّن نس۔
"بشا کہو دوّن نے ڈاکڑ صاحبن۔؟
بشس اوس ہیر خوشک گومت۔ اچھ آسس یوری دنا مژہ
— ماجہ مُنہد آلو یوزتھ پیوس ڈاکڑ یاد تہ دوّن نس
"موجی دو بنیم ہے وِنہ دہ دوہن ترین دوہن بیٹہ قاقہ
ژوہ چھکھ وِنہ بیمارے"
بشہ آویمی ونان ونان ٹاس کرتھ پتھر لاینہ —
"بشا — بشا" موج دلہ ژ یمی ونان ونان بشس نشِ — مگر
— بشہ اوس بوچھ کھیو مت —!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُفسانہ

سیّد یعقوب دِلکش

"کاٹاہ راٹ گیہٕ یتھ ژٲنگس دنان ..... ؟ اٮ٘ ٹوتام پوشہ تیل ۔؟
اچھ ریہہ کیاذہ دہ ہہ خوتہ دہ ہہ ہُر ہہ گشھان ؟ ... یہ ریہہ
کرسویہ ـــــ ؟ تہ ژونگ کو گژھہ ژھیتہ"
"یٖلہ اچ سو یتھ تیل ژھتھ پانے دٮ٘نہ ـــــ"
"سُہ وخ کرتہ" ـــــ ؟
"تمہ وختہ برمٖنیے لیکھہ ہہ کیہٕ نتہ کیہٕ ـــــ اماپوز لیکھہ کیاہ ؟" ـــــ
"ہہ لیکھہ تی ہہ ہہ چھُس" لیکھہ برہٕ نہ کُس دیر میے ساتھ سوالس
جواب نو ہہ کیاہ چھُس ؟"
پنُن قلم ـــــ مگر قلمس چھہ میل موکہ لُکس تیار ـــــ یو تام تتھ
میل پوشہ ـــــ "سُہ گژھہ ونان" ـــــ
یو نو کُس ؟ ـــــ کاغذ ـــــ
اوہو ـــــ ہہ کوت دوتس ؟ ـــــ
توتے یتھ ہہ اوس ـــــ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"ہوکتہ اوسس"؟ — "ہردہ کین زرد پتہ وُتھرن منز"

یمو دابہ کھرہ پوشزی چھاکم تیریوان — پوزچھ پتا چو دوہمت

— ہشزر پہر منزی چھ ڈایر کھار تراثان — گوڈہ پیوند نہ اندہ ہس

کم شین — !

"یہ شہ ژھٹ کپاری چھ یوان؟" — دابسکاغذ چھ وُتھمت" —

نیڑی کنی نے کاغذ لاگتھ آسہ ہے — جانور ماہنن بتہ پھلہ پاچھ تلتھ —

"پگاہ لاگہ ہ اندری کنی کاغذ —

نہ نیڑی کنی — تہ کیانہ نغمہ دودنانہ ہ — نغمہ حاصانی

گیہ ڈیڈ حاصانی — نغمہ چھ اکس انسانس — ژدر — تھچھ — اپڑ

ہٹس زدہ ہند شوک ۔ ھنہ لس پیٹھ مجبور کران ۔

"گوڈہ کو سہ نوق پیٹھ اگر شیشہ پیٹھ نہ لاگوس —

بکہ وڈہ گیہ دہ پیہ تہ — اما یوز اگر شیشہ پیٹھ نہ پھٹ — نوی کس انہ؟

یتھ اگر کاغذ ژھینہ تہ — اکھ ژھینتھ بیاکھ لاگوس —

ہے چھ زیوا کاسے — یہ نہ زیوہ کرتھ —؟

ہے چھ اچھ ہند — ہ کیانہ سوے دچھان —

ہ کیاہ چھس یہ دچھان — ہے کونہ ہند رپیان"

"گوڈہ یتھ یندہ سوس یوزی یوزی کس پیہ ہند —؟

پیٹھ آسہ ہے نہ یندہ کرچ کرچ کنن کھران —

ہ چھس حاران — سوج کیانہ چھ دہ ہس کو ٹھ وُتھ تہ نہ یوان"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ادہ نبھیف ناآژ تام ژ آنگس تل بہتھ چھ موج پھب پنہ منزی کمن
کمن خابن مہر ریہ منہ ی پا ٹھ پا واں آسان ــــ
نیندہ سوز پتہ پتہ مہر بن زیٹھ زنہ وں ہرو ژاوان ۔
یہ کیچ کوچ کو گژھ نند ــــ؟
یٹیلہ نیند چوکلز ہوکھتھ روشہ ــ یٹیلہ نیند تلس یہ ن کلو
وُلو بٹھ اژہ ــ نہ یٹیلہ یونہ گھستھ ژھیٹنتھ پیہ ــ یا یٹیلہ نیندہ
پچن کہی رزنیر تھ پیہ ــ یٹیلہ ژکہ پھٹنتھ پیہ ــ ادہ موج
پنہ ــ میا ٹی پا ٹھ سُلہ بسترس منز اژتھ میٹھ نندر تراوہ ــ
اوہو ــ کا نگرہ پھیرے یہ سارہ نے پلہ وُن لجود نار ــ کُنی ژنہ موٹھ ڈر
گژھ ہے ۔ تمیک اوس سہلے ــ نار چھ ہُرس سر پوش تُلان ــ
نار ماران اُکس مگر ــ نار ماران سارنے ۔
نار چھ دُنہ پیٹھ بہہ ناوان ــ نار چھ پریتت تُلان
یہ شینہ ژھٹ چھ لہ کا نین تژتھ گژھان ــ تو تہ چھ میے کا نگرہ
سپنس سنتو نالہ موت کو رُکت
اما یہ تو کتھ گو د؟
لیفر و دُہ کیا سا آیہ کھو رنیٹھ سنتو ژھیٹنتھ ــ ژد ــ ژد ــ ژد
ہُ کجوم زنگن واش ــ بہتر چھ کو ٹھ وُٹھ شو نگن ۔
"اوہو ــ یہ کوٹ دوتس یہ تو تے بیتہ یہ اوتس ــ یہ
کتہ اوتس ــ؟ ہردہ کین زدد پنہ وُتھرن منز" ــ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میٹے ہُدُ نہ ٹاھِس ونُن یادے — نہ ٹاھیا — از تام ووت
ہے سارِنے باپادین چون یہ کُل ہٗ وان — اما پوّز باپآرِ ونان —
نہ یہ چھُنہ بُرزلل — یہ چھ ووٹ —!"

"یہ ووٹ تہ بُرزلل کیاہ گو و —؟

مگر ٹاھیا — سون کُل ہے چھ بُرزلل — ووٹ کیا نہ باپآرِ
ونان —؟

تیلہ گو ومیانہ سوچنہ مؤجوب ووٹ ڈوزی کُل ہٗ نہ ڈوزی کُلس برابر
آ — ہٗ نہ ڈوزی کُلس برابر —

نہ یژھ کتھ ہیکہ نہ یہ ماجہ وُنتھ نہ ٹاھِس —؟

کیاہ نہ تم دوہ شوے آسی کُلس گوہ ڈیران — تہ بمارہ خاطرہ
دوا پاشی کران — آین نہ گرایین وچھان — اسندس پھلس پایان
اما — یہ کیاہ چھُس یہ لبکھان؟ — یہ چھُس لبکھان تی یہ
یہ چھُس۔

کم لمہ پھرنے وِتو نہ ہے — گوہ ڈہ چھاراتھ کم بُڈ یتھ مُشرانش
سُنب لہ تُکس یہ نہ تنگ —؟

خبر گژنجے یہ — تم پیس تہ چھ کرتام شونگ مُت —
یندوک کرِچ تہ چھ گومُت نِند — ژونگ تہ چھ
تیار ژھتہ گژھ نس — دوہ نو ماپیٹہ نِندہ زوہ لاہ۔
کوہ سہ تام موجو چھ بچس — الا گو رکڑ کڑی نِندہ پاوان —

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہؤنی چھہ کوچھ ٹُنٛرِ دوٚدہ دورکران — ہے کونہ نندہ زول یوان — ہے کو ناہ مشرف دلوچھ — ہے ہیٚزیوہ ڈاکٹرس نندہ خاطرہ دواہ —

ہے — وُچھ میے اوس کیہٕوں مَنٛ گن وقتس"

نہ کھرہ ہے یندہ کرِچ کرِچے نہ پہن .. دِ باپاہ ہٕنٛدہ کتھے —

نہ شرٛبٕ ہٕنٛز کٹ بکے — نہ ہونہٕ ہٕنٛز دوہ لوٚہ رائے۔

نہ پھیرہٕ ہا کانگڑے — نہ لگہٕ ہا نادے — نہ موکلہٕ ہا ڈاکٹرس تیلے —

کوس گوٚب نٛدر پیٚٹھ ہا۔"

بہتر چھوٚ دواہ یٚنٛ کھیٚتھ — آہ — خبر کیاہ پھلو چھہ کھیٚنٛ؟

یم آسٕن اکھ زہٕ ٹُلو کھیٚنٛ — ہٕ کھیٚہ —

مگر ہے اوس کیاہ تام لیکھُن —

ہٕ کیاہ لیکھ — ؟ ہٕ لیکھ تی ہٕ ہٕ چھُس ؟"

اکھ — زہ — ترہے — آہا — دوہ فی پیٚٹھ میٚنے گوٚب نٛدر —!

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بکھر جاؤ
نغمہ بن کر
سر بازارِ تم .....
کہ تو مسیحا ہے
اس صدی کا پیمبر ہے
شہرِ ظلمت کی
یہ روح فرسا چیخیں
سُن!
یہ جل بجھے چہرے
تک ——!

یہ بندشیں
یہ سخت زنجیریں . . . .
توڑ ——!
کہ تیرا بس یہی نہیں
کارواں دور ہے بہت دور ——
جس کی گرد چھو کر
میں لوٹا ہوں۔
میں سویا تھا
میں جاگا ہوں
خدارا —— تو بھی اُٹھ
جاگ۔
پھونک دے
ان چراغوں کو
کہ ان میں تیل نہیں
لہو تیرا ہے ——!

مشتاق احمد مشتاق

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غلام نبی شاہد

گھ لاب۔ وھٹن پیاہ
تو ہی ہیو پچ
ہیو ٹیر
پیہ ٹیر

ہیو جام
میٹے گژھ اکھ دام
فقط اکھ دام
ہیو چھس تشنہ
سوہ تشنہ
سر ریاہ
وچھس بیٹھ ترٹیشہ لوٗ ٹاہ ہیٹھ
چاوان سارنے
خوہ ش نہ کانہہ
شہر نالان
ہتس لکھ ہزار
ژھوہ پہ ژھوہ پہ۔ کاژاہ ژھوہ پہ!
ہیو گو دیجر
ہیو گھ وانر
اوٗن نہ کانہہ
سارے گاشدار !!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پاگل

مشتاق احمد مشتاق

مغرب کی ہوائیں تیز اور طوفانی تھیں۔

ان ہواؤں کا زور شدید تھا۔ پتے کانپ رہے تھے۔ درخت اکھڑ رہے تھے۔ مکانوں کے چھت اڑ رہے تھے..... یکایک پہاڑ کی سب سے اونچی چوٹی کا پتھر ان ہواؤں کی زد میں آگیا۔ اپنی جگہ سے ہل گیا۔ پھر سنبھل نہ سکا۔ اور دوسرے ہی لمحے نیچے بستیوں کی جانب لڑھکتا چلا گیا۔ نیچے کوئی گہری کھائی نہ تھی۔ بلکہ ایک بارونق پہاڑی سڑک تھی۔ لڑھکتا ہوا اسی سڑک پر آپہنچا بے رنگ پتھر..... بے جان..... بے حس پتھر

یہ پتھر..... راہ چلتے ان گنت انسانوں کے لیے ایک نشان بن گیا۔ لاتعداد ٹھوکروں نے اس پتھر کے لڑکے دار چلے کو بگاڑ کر رکھ دیا تھا۔ یہ پتھر ایک ہیبت ناک تصور بن گیا تھا۔ ایک نظر اس پر ڈال کر انسانوں کے جیسے دل گھبرا جاتے۔ لیکن کوئی تاثر دیئے بغیر خاموشی سے آگے اپنی منزل کی سمت بڑھ جاتے۔ اس ایٹمی دور میں اتنی فرصت کہاں۔ کہ ان

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بے جان پتھروں پر غور کرے۔ کسی کا ہمدرد بنے پھرے ——

راہ چلتے ہوئے جب بھی یہ پتھر میرے چمکیلے بوٹ کی نوک سے ٹکراتا تو ایک لمحہ کے لئے میں سوچنے لگتا —— "یہ پتھر کیوں یہاں پڑا ہے۔ کیا محض .....؟" لیکن دوسرے ہی لمحے سوال ذہن کے تاریک گوشے میں ڈوب جاتا۔ کیوں کہ کھڑی چمنیوں کے منہ سے نکلتا ہوا بھیانک زہریلا دھواں مجھے اپنی جانب بلاتے لگتا ہے۔ میں کسی ان دیکھی قوت کے زیر اثر سنگ سیاہ کی عالیشان عمارت کی طرف بھاگتا ہوں۔ دوڑتا ہوں۔ آتا ہوں۔ جاتا ہوں شام کو وہاں سے لوٹ کر پتھر کو سڑک سے اٹھا کر فٹ پاتھ پر رکھ دیتا ہوں۔ کہ کسی اور راہی کے لئے مصیبت نہ بنے۔ کسی کے پیر، کسی کے قیمتی جوتے کو زخمی نہ کرے۔ لیکن اگلے دن اس پتھر کو پھر سڑک کے بیچوں بیچ پڑا پاتا ہوں۔ —— اب یہ عام سی بات ہو گئی ہے میں نے سوچنا ہی چھوڑ دیا۔

لیکن .....

ایک دن جیسے ہی میرے سنگتراش دوست کی نظر اس پتھر پر پڑی۔ وہ چونک سا اٹھا۔ غور سے اس پتھر کو دیکھنے لگا۔ جیسے وہ پتھر نہ ہو۔ کوئی ہیرا ہو۔ اگلے ہی لمحے سنگتراش کی آنکھیں مسرت سے چمک اٹھیں۔ مجھے بعد میں معلوم ہوا۔ کہ وہ پتھر کے کسی خاص نقش سے متاثر ہوا تھا۔ پتھر کے حقیقی سنگتراش کی من ہی من میں تعریف کرتے ہوئے اس نے کچھ فیصلہ کیا۔ اور پتھر کو اٹھا کے گھر لے آیا۔ —— کچھ دن بعد جب میں نے سنگتراش دوست سے پوچھا ——

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"تم اس بے جان پتھر کو کیا کرو گے ــــ ؟"

تو جواب میں سنگتراش نے تخلیق کردہ خوبصورت مورتی پر نظر ڈالی۔ سنگتراش بھی مسکرایا۔ مجسمہ بھی مسکراہٹ تھی۔

وقت اور حالات کا ایک ہیبت ناک المیہ تھا۔ ایک ایسے ہی پتھر کا مدت سے آرزو مند تھا۔ گلی گلی ..... شہر شہر ایسے ہی پتھر کی تلاش میں مارا مارا پھر چکا تھا۔

سنگتراش اور پتھر ..... خالق اور مخلوق ..... انسان اور شیطان ــ شیطان انسان سے زیادہ عظیم ہے۔ کہ آج تک اپنی فطرت نہ بدلی اپنے مقصد اپنے موقف پر ڈٹا رہا ــــ

سنگتراش نے رات دن اس پتھر پر صرف کیا۔

اُسکی بھرپور محنت، لگن اور فنکارانہ انگلیوں نے بے جان پتھر پہ ایک نیا اور اچھوتا نقش چڑھا دیا۔ پتھر میں جان سی آگئی۔ پتھر اب بولنے لگا تھا۔ چلنے لگا تھا۔ دوڑنے لگا تھا۔ قہقہے لگانے لگا تھا .... اُس دن سنگتراش خوش تھا۔ کہ اُس کی زندگی کا ایک نامکمل خواب پورا ہو گیا تھا۔ اُسے اپنی عظمتوں کا لوہا منوانا تھا۔ اس شاہکار مجسمے کو منظر عام پر لاکر داد و تحسین سے داد حاصل کرتا تھا۔ وہ پتھر کو پھر اُسی سڑک پر لے آیا۔ جہاں سے اُٹھایا تھا۔ پتھر میں اب جان تھی۔ اپنے بیاہ مفید کا خود مالک تھا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سڑک پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ ان میں سنگتراش کے مداح بھی تھے۔ اور فن کے سودائی بھی۔ . . . . ایک سودا گر سے سودا طے ہوا۔ سنگتراش نے نہ چاہتے ہوئے بھی پتھر کے اس حسین مجسمے کو سودا گر کے حوالے کر دیا۔ لیکن اچانک ایک ہی لمحہ میں سنگتراش کی دنیا جیسے گھوم گئی۔ وہ اختیار چونک اٹھا ——— کہ اس نے پتھر کے اچھوتے نقش پر اپنی نوبیاہتا مورتی کو مچلتے ہوئے دیکھا۔ پتھر اس کی زندگی بھر کی تخلیق چرا کے لے آیا تھا۔ اسکی روح اپنے قبضے میں کر چکا تھا ———

سنگتراش ایک فن کار تھا۔ فن کار حساس ہوتا ہے۔ روح کے سہارے ہی زندہ رہتا ہے۔ کوئی جب فنکار کی روح چھین لیتا ہے۔ تو فنکار کی آدمیت، انسانیت ایک ہی پل میں حیوانیت میں بدل جاتی ہے سنگتراش بھی چیخنے لگا تھا۔ چلانے لگا تھا بے اختیار گالیاں بکنے لگا تھا۔ لوگ معاملے کی تہہ تک نہ پہنچ سکے۔ حیرت سے اسے تکنے لگے۔ اتنے میں اسکی جان سے پیاری تخلیق . . . . مورتی! اسکے ہاتھوں سے پتھر کا بیکار مجسمہ ——— گر پڑا!! دونوں یک زبان چلا اٹھے ——— "پاگل"

پاگل ——— پاگل ——— پاگل . . . . یکلخت جیسے کائنات کا ذرہ ذرہ چیخ اٹھا ——— لوگ ایک لمحہ کے لئے وحشت زدہ سے ہو گئے۔ دوسرے لمحہ سنگتراش پر سنگ باری شروع ہو گئی ———

پاگل جو ٹھہرا . . . . . !

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غلام نبی شاہد
تاج آرٹس خانیار سرینگر

مشتاق احمد مشتاق
سودہ ٹینگ رعناواری سرینگر

سید یعقوب دلکش
شیشگری محلہ خانیار سرینگر

دِل کا دُھواں

نوجوان افسانہ نگار مُشتاق احمد مشتاق کا پہلا ناول

جس میں اندھیری راتوں کی سسکتی چیخیں ہیں۔ کربناک قہقہے ہیں۔ سماج کی دُکھتی ڈوبتی سانسیں ہیں — ماں باپ۔ بہن اور شعلہ ریز جوانیوں کے بیچ بھٹکتے ہوئے ایک حساس نوجوان کی تلخ و حسرتناک داستان۔

جدّت طرازیوں کے ساتھ بہت جلد منظرِ عام پر آرہا ہے۔

ملنے کا پتہ: مکتبہ شعر و ادب کلیکشن ایجنسی خانیار سرینگر کشمیر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri